ماہنامہ

دی ہومیو پیتھک نیوز

Regd. No. T-158/16188-CPL No. 85

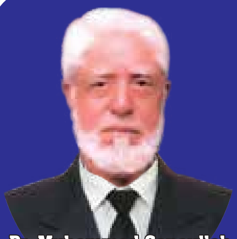

Dr. Muhammad Sanaullah
Founder of BM (Pvt) Ltd.
1924-2005

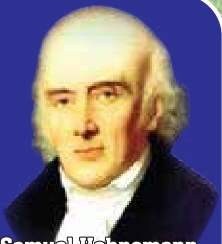

Samual Hahnemann
Founder of Homoeopathy
1755-1843

اپریل 2021

ہومیو پیتھک ڈاکٹر فضل امین کی زیرِ قیادت منگورہ سے ہومیو پیتھک ڈاکٹرز نے بی ایم کے مینوفیکچرنگ یونٹ کا دورہ کیا۔

ایچ پی سی اے سندھ ڈسٹرکٹ سنٹرل کراچی کی جانب سے ایجوکیشن اینڈ نالج شیئرنگ سیشن

پاک یونائیٹڈ آرگنائزیشن اور اخوان ویلفیئر کے اشتراک سے کراچی میں نالج شیئرنگ سیشن

A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
BM Homoeopathic Pharmaceuticals
ISO 9001-14001&GMP Certified
BM(Pvt) Limited. 20th KM, Ferozepur Road Lahore-IROP
/BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals
@BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals
http://www.bm-hp.com

دی ہومیو پیتھک نیوز

اس شمارے میں

03 اداریہ
کورونا کی تیسری لہر کا خطرہ

04 آٹزم

07 کیا بائیوسالٹ ہمارے ہر دکھ کا علاج ہے؟

09 لیکچر نمبر 7 (حصہ سوئم)

10 گردن کے مہروں کی خرابی

11 گردوں کا ناکارہ پن اور ڈایالائیسس

13 خبرنامہ

قیمت	
فی شمارہ برائے پاکستان	=/50 روپے
سالانہ ممبرشپ بذریعہ عام ڈاک	=/700 روپے
سالانہ ممبرشپ بذریعہ رجسٹر ڈاک	=/1200 روپے
برائے بیرون ممالک (سالانہ ممبرشپ)	=/40 ڈالر

آپ ہمیں ای میل بھی بھیج سکتے ہیں۔ ہمارا ای میل ایڈریس ہے۔
dhomoeopathicnz@gmail.com

اعزازی مجلس ادارت

محمد سعید اللہ
سرپرست اعلیٰ

نائب سرپرست اعلیٰ	محمد اکرام اللہ
چیف ایڈیٹر	ہومیوڈاکٹر امان اللہ بسمل
ایڈیٹر	محمد حفیظ اللہ
سرکولیشن مینجر	فیصل مجید
بیوروچیف آزاد کشمیر	ہومیوڈاکٹر رفاقت حسین چوہدری
بیوروچیف جرمنی	ڈاکٹر لے ویز کاے و
بیوروچیف ملائیشیاء	ایم شفیق
بیوروچیف سری لنکا	پی۔ جیانیتی
بیوروچیف امریکہ	مائیر وپوسیوک
بیوروچیف سنگاپور (ایس ای اے ریجن)	ڈاکٹر نور زین
بیوروچیف بنگلہ دیش	ڈاکٹر امین الحق
قانونی مشیر	صفیان عمر ایڈووکیٹ

بیوروچیف پنجاب / آزاد جموں کشمیر
سید محمود حسین — محمد اشرف
ظہور احمد — ہومیوڈاکٹر طارق حسین
شفقت عباس — بدیع الزمان شاہ
ڈاکٹر محمد رفاقت چوہدری — علی احسن — حسن سلیم
شہباز صادق

بیوروچیف کراچی
غلام حسین

بیوروچیف اندرون سندھ
ہومیوڈاکٹر غلام اکبر مغل — ہومیوڈاکٹر زاہد حسین ہلیو

بیوروچیف گلگت بلتستان / خیبر پختونخواہ
طالب جان — وزیر محمد — ہومیوڈاکٹر احسان اللہ

بیوروچیف بلوچستان
شفقت عباس

ارسلان منظور
آرٹ ایڈیٹر

پتہ برائے رابطہ وخط وکتابت وترسیل زر: ''ماہنامہ دی ہومیو پیتھک نیوز'' 39- شالیمار روڈ گرھی شاہولاہور- پاکستان۔ فون: 36302873-36312924، فیکس: 36365144

ایڈیٹر و پبلشر: ہومیوڈاکٹر امان اللہ بسمل نے جے۔اے۔ایم پرنٹنگ پریس سے چھپواکر ہیڈ آفس دی ہومیو پیتھک نیوز 39۔شالیمار روڈ گڑھی شاہولاہور سے شائع کیا

اداریہ

کورونا کی تیسری لہر کا خطرہ

ملک بھر میں کورونا وائرس کا پھیلاؤ روکنے کے لئے عائد بیشتر پابندیاں ماہ رواں میں اٹھا لینے کے حکومتی فیصلے پر طبی ماہرین کی جانب سے تحفظات کا اظہار یقیناً فوری توجہ کا متقاضی ہے۔ ایک اخباری رپورٹ کے مطابق ماہرین کا موقف ہے کہ ویکسی نیشن کی سرکاری مہم کو عام شہری تو کیا طبی عملے تک کی طرف سے بھرپور تعاون نہ ملنے کی وجہ سے ایک بڑی تعداد کو حفاظتی ٹیکے نہیں لگائے جا سکے ہیں چنانچہ وائرس کی تیسری لہر کی آمد کا اندیشہ حقیقت بن سکتا ہے۔ ایک دن میں1175 افراد کا کورونا وائرس سے متاثر ہونا واضح کرتا ہے کہ تعلیمی اداروں اور دفاتر میں سو فیصد حاضری، کاروباری مراکز کو پورا وقت کھلا رکھنے اور شادیوں اور دیگر تقاریب کے بند ہالوں میں انعقاد کی اجازت اس وقت تک نہیں دی جانی چاہیے جب تک ملک کی 70 فیصد آبادی کو حفاظتی ٹیکے نہ لگا دیے جائیں۔ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سنٹر نے پابندیاں اٹھانے کا اعلان پانچ دن پہلے کیا تھا اس لئے اس کے نتائج سامنے آنے میں ابھی کچھ وقت لگے گا تاہم صورت حال پر کڑی نگاہ رکھی جانی چاہئے۔ بلاشبہ تعلیمی و کاروباری سرگرمیوں اور دیگر معمولات زندگی پر مسلسل پابندی ملک بھر میں لوگوں کے لئے شدید معاشی و سماجی مشکلات کا سبب ثابت ہوئی ہے لہٰذا اب جلد از جلد ان کا خاتمہ وقت کی ضرورت ہے تاہم انسانی جانوں کا تحفظ بہرصورت اولیت رکھتا ہے۔ اس لئے صورت حال سے نمٹنے کے واسطے درمیانی راہ اختیار کی جانی چاہیے۔ حکومت سندھ نے تعلیمی اداروں میں سو فیصد کے بجائے پچاس فیصد حاضری ہی کا سلسلہ جاری رکھنے کا فیصلہ کر کے اس حکمت عملی کی اچھی مثال قائم کی ہے اور دوسرے صوبے بھی اس کی تقلید کر سکتے ہیں۔ اسی طرح کھیلوں کے مقابلوں اور تقریبات کے انعقاد پر سے فوری طور پر تمام پابندیاں اٹھا لینا بھی ضروری نہیں اور انہیں اس وقت تک مؤخر کیا جا سکتا ہے جب تک کم و بیش تین چوتھائی آبادی کو حفاظتی ٹیکے نہ لگا دیے جائیں۔

آئٹزم
(Autism)

تحریر

ڈاکٹر جاوید اقبال

القائم ہسپتال فورتھ بی روڈ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

0333-5208186

18 دسمبر 2007ء کو منعقد کردہ یونائیٹڈ نیشنز جنرل اسمبلی کے اجلاس میں ایک قرارداد پاس کی گئی کہ ہر سال 2 اپریل کو دُنیا بھر میں آئٹزم سے متاثرہ افراد سے اظہارِ یک جہتی اور اس حوالے سے عوام الناس میں ضروری معلومات کو عام کرنے کے لیے عالمی دن برائے آئٹزم (World Autism Awareness Day :WAAD) منایا جائے گا۔ گزشتہ دس برسوں سے یہ دن باقاعدگی سے 2 اپریل کو منایا جاتا ہے اور اس دن کی مناسبت سے نہ صرف مریضوں کو اس مرض کے ساتھ خوشحال زندگی گزارنے کا حوصلہ دیا جاتا ہے بلکہ دیگر افراد کو اس حوالے سے ضروری معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔

واضح رہے کہ آئٹزم کا لغوی مطلب گم سم رہنا یا اپنی ہی ذات میں گم رہنا ہے۔ آئٹزم بہت سی واضح اسباب رکھنے والی بیماریوں کی طرح ایک عارضہ ہے، ماہرین کے مطابق اس کی بہت سی علامات ہیں جیسے ایسپر گر سنڈروم جس میں ذہنی صلاحیتیں عموماً نمایاں ہوتی ہیں جبکہ سماجی آگہی بہت ہی کم۔ اس عارضے کے لیے آئسٹک اسپیکٹرم ڈس آرڈر (ASD) کی اصطلاح بھی استعمال کی جاتی ہے۔

ماہرین کا ایک گروپ اس خیال کا حامی ہے کہ یہ بیماری بنیادی طور پر سیری بلم (Cerebellum) کی ہے جو دماغ کا پچھلا حصہ ہے اور یہ حصہ محسوس کرنے اور حرکت کے افعال سے تعلق رکھتا ہے۔ آئٹزم میں دماغ کی کیفیات یا ساخت پر خصوصی توجہ دی گئی ہے کہ اس میں سفید مادہ اور دماغ کے مختلف حصوں کو مربوط کرنے والے نروز فائبرز ابنارمل پائے جاتے ہیں لیکن یہ بات واضح نہیں ہے کہ یہ اس کا کس حد تک سبب ہیں یا یہ صورت آئٹزم کے باعث ہوتی ہے۔

مدافعتی نظام بھی آئٹزم کی کچھ اقسام میں اہم کردار ادا کرتا ہے اس لیے ماہرین کہتے ہیں کہ مدافعتی نظام میں گڑبڑ اس عارضے کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتی ہے۔ اس عارضے کی بہت سی علامات جیسے لرزش، سر کا جھٹکے کھانا، ایک جملے کو بار بار دُہرانا وغیرہ کو دماغی افعال کی بجائے جسمانی نظام کی خرابی سمجھا جا رہا ہے جبکہ دیگر علامات جیسے جذبات کا فقدان، محبت کے اظہار کی عدم صلاحیت کو ناقص کمیونیکیشن کا نتیجہ بھی سمجھا جاتا ہے۔

جدید تحقیق کے مطابق آئٹزم کی بیماری سے متاثرہ افراد میں یہ خاص علامت پائی جاتی ہے کہ ان لوگوں کو کسی ہاتھ یا چیز کے چھوئے جانے سے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا یہ اپنی دنیا میں گم رہتے ہیں۔ نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی فین برگ اسکول آف میڈیسن شکاگو میں ہونے والی اس تحقیق کے مطابق یہ بیماری ورثے میں منتقل ہوتی ہے اور اس بیماری کے دوران X کروموسوم اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس تحقیق کے مطابق اس بیماری کا زیادہ شکار لڑکے ہوتے ہیں کیونکہ وہ کروموسوم کے 23 ویں جوڑے ایکس وائی کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اس لیے وائی کے ساتھ ایکس کروموسوم میں بیماری کے منتقل ہونے کے امکان زیادہ ہوتے ہیں جبکہ لڑکیوں میں تمام جوڑے ایکس ایکس ہوتے ہیں اس لیے اگر ایک ایکس کروموسوم متاثر بھی ہو تو دوسرا کروموسوم صحت مند ہونے کی وجہ سے بچ جاتا ہے۔

آئٹزم سے متعلق کئی قسم کی غلط فہمیاں بھی رائج ہیں، 1960ء کی دہائی تک سائنس دان اس بیماری کی وجہ والدین کے غلط رویوں کو قرار دیتے تھے، موجودہ دَور کے بھی بعض ماہرین اسی وجہ کو اس بیماری کا سبب مانتے ہیں۔ لیکن موجودہ دَور میں چوں کہ دماغ کے ہر حصے کی مکمل جانچ کی جا سکتی ہے اس لیے اس بیماری کے حوالے سے سائنسی حقائق سامنے آئے ہیں۔

علامات

اس مرض سے متاثرہ افراد جو عموماً بچے ہی ہوتے ہیں ان میں درج ذیل نمایاں علامات پائی جاتی ہیں:

☆...... نام پکارنے پر متوجہ نہ ہونا؛

☆...... بولنے میں دِقت' اگر بولے تو بے ربط جملے بولتا ہے؛

☆...... یہ نہ سمجھا سکے کہ وہ کیا چاہتا ہے؛

☆...... دی گئی ہدایات کے مطابق عمل نہ کر پائے؛

☆...... نہ خود کسی سمت اشارہ کر سکتا ہے اور نہ ہی دیے گئے اشارے کی سمت دیکھ سکے؛

☆...... گول گول گھومنا پسند کرتا ہے اور گول گھومنے والی چیزوں کو دیکھنا پسند کرتا ہے؛

☆...... مسکراہٹ کا جواب مسکراہٹ سے نہ دے اور بلاوجہ دیر تک ہنستا رہے؛

☆...... ہر وقت اپنے آپ کے ساتھ ہی کھیلنے میں مگن رہے دیگر بچوں کے ساتھ کھیل میں کوئی دلچسپی نہ لے؛

☆...... بات کرنے والے فرد کی طرف متوجہ نہ ہو؛

☆...... کسی ایک شئے' کھلونے یا کھیل یا معمول کا حد سے زیادہ عادی ہو جائے اور اسی کو بار بار دہراتا رہے؛

☆...... بہت زیادہ پھرتیلا ہو ہر وقت بھاگ دوڑ کرے یا گھر کے اندر بنا تھکے ادھر ادھر بھاگتا رہے؛

☆...... ابتدا میں کچھ الفاظ بولنا سیکھ لیتا ہے لیکن بعد میں نہیں بول پاتا؛

☆...... بہت زیادہ غصیلا ہو اور جھنجھلاہٹ کا اظہار کرے؛

☆...... اپنی ہی دنیا میں مگن رہے اور دیگر افراد کی طرف دھیان نہ دے؛

☆...... کبھی ایسا بھی محسوس ہوتا ہے کہ اس کی سماعت میں کچھ فرق ہے کیونکہ کئی بار بلانے کے باوجود دھیان نہیں دیتا؛

☆...... ہاتھ کے اشارے سے سلام یا بائے بائے ٹاٹا نہ کر سکے؛

☆...... چیزوں یا کھلونوں کو ایک قطار میں رکھنا یا ایک دوسرے کے اوپر رکھنا پسند کرتا ہے؛

☆...... کرسی اور صوفوں پر بیٹھنے کی بجائے ان کی پشت پر کھڑے ہونے کی کوشش کرے؛

☆...... کھیلنے کے لیے عموماً کونوں کھدروں میں گھسنا پسند کرتا ہے؛

☆...... معمول سے ہٹ کر کسی بھی کام کے لیے بہت زیادہ مزاحمت کرے۔

آٹسٹک دماغ

آٹزم کا سبب ماں کے خون میں موجود اینٹی باڈیز ہوں یا دھاتیں یا کسی قسم کا زہر لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ اس کا شکار ہونے والے بچوں کا دماغ غیر معمولی ساخت رکھتا ہے مثلاً اس کی جسامت معمول سے بڑی ہوتی ہے (یہ ایم آر آئی یا سی ٹی اسکین سے پتہ چل سکتا ہے)۔ آٹزم زدہ بچے ابتدا میں معمول کے مطابق دماغی جسامت رکھتے ہیں لیکن دو برس کی عمر میں اس میں تیزی سے اضافہ ہونے لگتا ہے اور یہ اضافہ دماغ کے اگلے حصے میں زیادہ ہوتا ہے۔ چار برس کی عمر میں آٹسٹک بچے کا دماغ تیرہ برس کے بچے کے برابر ہو جاتا ہے۔

دماغ کا وہ حصہ جو سماجی رویوں سے تعلق رکھتا ہے وہ بھی سائز میں بڑا ہو جاتا ہے شاید اسی وجہ سے آٹزم کا شکار افراد میں ہیجانی کیفیت زیادہ پائی جاتی ہے۔ جدید سائنسی انکشافات کے بعد ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ آٹسٹک دماغ میں سفید مادہ ایک خاص قسم کی تقسیم رکھتا ہے۔ اس میں مقامی حصے حد سے زیادہ مربوط ہوتے ہیں جبکہ دماغ کے زیادہ فاصلہ رکھنے والے حصوں میں ربط کمزور ہوتا ہے۔ دماغ کے الٹے اور سیدھے حصے بھی کمزور انداز سے مربوط ہوتے ہیں۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ مقامی طور پر دماغ بہت فعال ہوتا ہے جبکہ طویل فاصلوں کے لحاظ سے یہ فعال نہیں ہوتا ہے۔

مشاہدات کے بعد یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ آٹسٹک افراد اپنا دماغ معمول سے ہٹ کر استعمال کرتے ہیں مثال کے طور پر ایسے افراد حروف تہجی کو دماغ کے اس حصے سے یاد کرتے ہیں جو عام طور پر ساخت کی یادداشت سے تعلق رکھتا ہے۔

یہ لوگ ان کاموں کے لیے دماغ کے عقب میں موجود بصری مراکز کو استعمال کرتے ہیں جن کے لیے Frontal Cortex استعمال ہوتا ہے۔ یہ لوگ عموماً آنکھوں میں دیکھنے کی بجائے اس شخص کا منہ دیکھتے ہیں جو ان سے بات کررہا ہو۔

درحقیقت آٹزم دماغی نشوونما کی بے ترتیب حالت کا نام ہے۔ جس کی علامات بچوں میں پیدائش کے ابتدائی تین سالوں کے دوران کسی بھی وقت ظاہر ہوسکتی ہیں اور والدین کو عموماً ان علامات کا پتہ نہیں چلتا یا بہت دیر سے چلتا ہے کہ بنیادی طور پر یہ کوئی بیماری ہے یا نفسیاتی عارضہ۔ ماہرین کے مطابق یہ عارضہ ابتدائی تین سالوں میں ہی ظاہر ہوتا ہے اور کئی بار بچہ ابتدائی دوسالوں میں تو نارمل بچوں کی طرح سیکھتا رہتا ہے لیکن پھر اچانک سیکھی گئی باتوں کو بھی بھول جاتا ہے اور اپنی صلاحیتوں کو بتدریج کھونے لگتا ہے۔

آٹزم کا شکار ہر بچہ دوسرے آٹسٹک بچے سے مختلف ہوسکتا ہے اسی لیے اس مرض کو ایسی حالت کا نام دیا گیا ہے کہ جس میں علامات اور خصوصیات کے حوالے سے وسعت پائی جاتی ہے۔ آٹزم نمایاں طور پر دماغ کے ان حصوں پر اثرانداز ہوتا ہے جو قدرتی طور پر بچوں میں سیکھنے، سمجھنے، بولنے اور عمر و حالات کے مطابق مناسب رویہ اختیار کرنے کی فطری صلاحیت پیدا کرتے ہیں۔ اسی لیے یہ بچے عام بچوں کی طرح بات چیت کرنے، کھیلنے کودنے، اردگرد کے ماحول کو سمجھنے اور اس کے مطابق مناسب برتاؤ کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔

آٹزم کی تشخیص

آٹزم کی تشخیص کے لیے تاحال کوئی بھی ٹیسٹ نہیں ہے مگر ماہرین بچے کی عادات و رویوں کے تفصیلی مشاہدے، والدین سے حاصل کی گئی معلومات اور مخصوص علامات کے ذریعے سے اس مرض کی تشخیص کرلیتے ہیں۔ ایسے بچے عموماً ایک ہی ماحول کے عادی ہوکر اس میں تبدیلی برداشت نہیں کرتے یہاں تک کہ راستے کی تبدیلی بھی انہیں ناگوار گزرتی ہے اور یہ گھر واپس آنے کے لیے ایک ہی راستہ اختیار کیے رہتے ہیں۔ ایک ہی کام کو بار بار کرنا جیسے دھاگے کی ڈوری کو پکڑ کر اسے گھماتے رہنا یا کھینچتے رہنا، ٹشو کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے انہیں دیکھتے رہنا، صوفے یا کرسی کی پشت پر چڑھ کر بیٹھنے کی کوشش کرنا وغیرہ ایسی علامات ہیں جو کہ انہیں دیگر بچوں سے منفرد بناتی ہیں۔

آٹزم کا علاج

دنیا بھر کے ماہرین اس تگ و دو میں مصروف ہیں کہ اس عارضے کے لیے کوئی علاج دریافت کرسکیں، لیکن تاحال کوئی خاص کامیابی نصیب نہیں ہوسکی ہے۔ یارک یونیورسٹی ٹورنٹو میں اس حوالے سے تحقیق ہورہی ہے کہ فوری طور پر علاج کرنا دماغ کو اس خرابی سے بچاسکتا ہے لیکن یہ بات بھی ابھی تک وثوق سے نہیں کہی جاسکتی ہے۔ اس وقت امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں تین لاکھ آٹسٹک بچے اور بہت سے بالغ افراد روزمرہ کی زندگی گزارنے کی کوشش کررہے ہیں۔

واضح ہو کہ آٹزم سے متاثرہ افراد اپنی اس بیماری سے آگاہ ہونے کے باوجود اپنی زندگی کسی حد تک نارمل ہی گزار رہے ہیں لیکن یہ حقیقت ہے کہ ایسے افراد دیگر افراد سے ملنے جلنے سے کتراتے ہیں۔ اس حوالے سے مزید معلومات اور علاج کے لیے مصنف کی کتاب: ''ذہنی و نفسیاتی امراض'' (شائع کردہ: نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد) ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

اسٹاکسٹ (بی ایم ہومیوپیتھی) لاہور۔ پاکستان
بی ایم ہومیوپیتھک ادویات کی مکمل رینج دستیاب ہے
اسلامک ہومیوپیتھک سٹور
ملکی وغیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات دستیاب ہیں
A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
Website: www.bm-hp.com
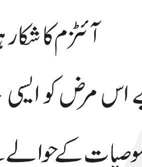
ڈاکٹر عتیق الرحمان اعوان
نزد پاک گول مین چنیوٹ بازار فیصل آباد Cell: 0300-9650633, Tel: 041-2615348

کیا بائیو سالٹ ہمارے ہر دکھ کا علاج ہیں؟

تحریر
ہومیو پیتھک ڈاکٹر بابر امین
ڈی ایچ ایم ایس، بی بی اے، ایم ایس (آئی ٹی)

بائیو کیمک طریقہ علاج کی تفہیم و تشریح

خواتین کے حوالے سے کلکیر یا فلور کا کام یہیں پر ختم نہیں ہو جاتا بلکہ خواتین میں آنے والے دیگر کئی بگاڑوں میں بھی مدد کرنے سے نہیں چوکتی خاص طور پر جب ماہواری زیادہ آ رہی ہو، پیٹ میں نیچے کی طرف دباؤ، یوٹریس کا باہر آ جانا، بچہ دانی اور ٹانگوں میں درد ہو، رحم اور کولہے میں کھنچاؤ دار درد، پستانوں میں سخت گومڑ، حاملہ عورتوں کے پیٹ میں گیس کا زیادہ بننا اور وضع حمل کے دوران رحم کا ایسا سکڑاؤ جس کے ساتھ دردیں کمزور ہوں اور رحم کی دیواروں کے مسلز میں موجود الاسٹک فائبرز اپنا لچکیلا پن کھو چکے ہوں۔

کلکیر یا فلور گلینڈز کے اوپر بھی بہت اچھا اثر رکھتی ہے۔ جب بھی کلکیر یا گروپ کا ذکر آئے گا (اس کے لئے آپ میرے کلکیر یا گروپ پر آرٹیکلز اور لیکچرز

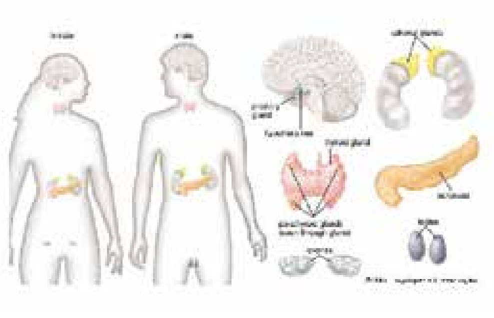

دیکھیں) تو گلینڈز میں تبدیلیوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کلکیر یا فیملی کے دیگر ممبران کی طرح کلکیر یا فلور میں بھی گلینڈز کو متاثر کرنے کا رجحان وراثتاً پایا جاتا ہے۔ کلکیر یا فلور اپنی دیگر بہنوں کی طرح گلینڈز میں سختی پیدا کرتی ہے۔

کلکیر یا فلور کے گلینڈز میں سوزش اور بہت زیادہ سختی پائی جاتی ہے۔

ایسی سوزشوں کو ختم کرنے میں کلکیر یا فلور بہترین ہے۔ اس کے گلینڈز میں سوزش کے ساتھ ساتھ ان کے افعال میں تنزلی بھی پائی جاتی ہے۔

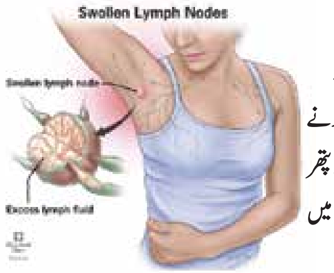

کلکیر یا فلور cervical اور lymphatic گلینڈز میں ہونے والی سوزش جبکہ اس کے ساتھ پتھر جیسی سختی پائی جائے کو ختم کرنے میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتی۔

اس کے علاوہ کلکیر یا فلور کی مہربانیوں کا سلسلہ یہیں ختم نہیں ہوتا بلکہ یہ bronchial اور mesenteric گلینڈ میں آنے والی سوزش کے لئے بھی تیر بہدف ثابت ہوتی ہے۔ گلینڈز کی تکلیفات میں اکثر مرطوب موسم میں اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔ کلکیر یا فلور کے گلینڈز کی تکلیف کو سہلانے اور سیکنے سے سکون ملتا ہے۔ گلینڈز میں آنے والی سوزش اور سختی کئی دیگر ادویات میں بھی پائی جاتی ہے۔ گلینڈز کی سوزش کا علاج کرتے ہوئے ان میڈیسن کو بھی دیکھنا چاہیے ان میں سے کچھ اہم ادویات کے نام یہ ہیں CALCAREA، CALCAREA IODIDE، BELLADONNA، GRAPHITES، CARB CARBO ANIMALIS، IODUM، LAPIS, ALBUS ACONITUM LYCOTONUM، PHYTOLACCA DEC، MERC IODIDE BROMIUM، GELSEMIUM، AETHUSA

جب بھی گلینڈز کی بات آئے اور گلہڑ کا ذکر نہ ہو یہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔ کلکیر یا فلور گلہڑ میں بھی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ گلینڈز کی ایسی سوزش جس کے پیچھے سفلس کارفرما ہو بھی کلکیر یا فلور کی طرف پر امید نگاہوں سے دیکھتی ہیں۔ کلکیر یا فلور جلد پر اثر انداز ہوتے ہوئے Epidermis layer میں پیدا ہونے والی ایسی سوزش میں بھی بہت کام آتی ہے جہاں پس پیدا ہونے کا رجحان پایا جاتا ہو۔

دوستو آئیں اب کلکیر یا فلور کے اس سفر کا پڑاؤ ہم ایسے سٹیشن پر ڈالتے ہیں جہاں سرجیکل آپریشن کے بعد بہت سی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ کلکیر یا فلور سرجیکل

اپریشن کے بعد ہونے والے adhesions
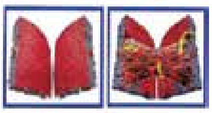

fibrosed کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ آپریشن کے بعد کلکیر یا فلور کا کچھ دن استعمال ٹشوز کو جڑنے میں مدد دیتا ہے اور وہاں fibrosed adhesions کے عمل کو روکتا ہے۔

کلکیر یا فلور کا مائنڈ بھی انوکھا ہوتا ہے، ہر وقت بالخصوص دن کے وقت منفی سوچوں کی اس پر حکمرانی رہتی ہے۔ کلکیر یا کی شخصیت کو ہر چیز کا منفی اور تاریک پہلو ہی نظر آتا ہے جس کے ساتھ اندرونی طور پر شدید ڈپریشن اس میں عام پایا جاتا ہے ۔ اقتصادی تباہی کا بے مقصد خوف کلکیر یا فلور کی شخصیت کا خاصہ ہے۔ اسے ہر وقت روپے پیسے کے ڈوب جانے کا، نقصان کا خوف ستاتا رہتا ہے جو بالآخر ڈپریشن پر ختم ہوتا ہے۔ کلکیر یا کے مریضوں میں پیسے کو اہمیت دینے کا رجحان نمایاں پایا جاتا ہے۔ یہ لوگ لین دین کرتے ہوئے بڑی سوچ بچار کرتے ہیں، ان کے ساتھ سودا کرنا ذرا مشکل ہوتا ہے کیونکہ انہوں نے ہمیشہ زیادہ کمانے کی کوشش کرنی ہوتی ہے صرف اس خوف سے کہ کہیں وہ نقصان میں نہ رہ جائیں اور مزے کی بات یہ ہے کہ اپنا فائدہ کر کے بھی انہیں یہی خوف ستاتا ہے کہ کہیں

گھاٹے کا سودا نہ کر لیا ہو یا نقصان ہی نہ ہو گیا ہو یہ سوچ ان کا پیچھا نہیں چھوڑتی یہاں تک کہ بات ڈپریشن تک پہنچ جاتی ہے۔ وہ ہمیشہ رقم کے معاملات کے حوالے سے بے چین رہتا ہے ، اسے لگتا ہے کہ اقتصادی طور پر وہ اس طرح ترقی نہیں کر پا رہا جیسے اسے کرنی چاہیے۔ وہ بہت پیچھے رہ گیا ہے۔

اب ہم ایک قدم اور آگے بڑھتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ اس کے سر کی علامات ہماری رہنمائی کیسے کرتی ہیں۔ سر میں ہر وقت ہلکا ہلکا درد ہوتا رہتا ہے جس کے ساتھ دوپہر کے وقت بے ہوش کر دینے والی متلی آتی ہے۔ سر کے بائیں جانب ایک انچ اونچائی اور

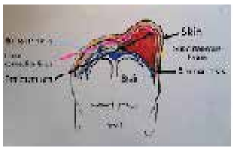

ڈیڑھ انچ قطر میں تقریبا ایک چوتھائی سوجن ہونا، سر میں کڑکن کی آوازیں ، نوزائیدہ بچوں کے سر میں خون کے گومڑ، کھوپڑی میں سخت گانٹھیں، کھوپڑی کے ایسے زخم جن کے سرے سخت ہوں ۔ ان علامات پر کلکیر یا فلور کا انتخاب کبھی مایوس نہیں کیا کرتا۔ بات صرف مرض کو سمجھنے اور مریض کی بیان کردہ علامات کی تہہ تک پہنچنے کی ہے جب ہم مرض اور مریض کی بتائی ہوئی علامات کی مدد سے ایک ڈرگ پکچر مکمل کر لیتے ہیں تو پھر ہمیں بہترین دواء کا انتخاب کرنے میں دشواری پیش نہیں آتی ، دشواری ہمیشہ اس وقت ہی پیش آیا کرتی ہے جب مریض اور فزیشن دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں اپنا اپنا فرض درست انداز میں ادا نہیں کر پاتے۔

توجہ فرمائیں

مزید معلومات، آرٹیکل کے حوالے سے یا ہومیوپیتھک سے متعلقہ کوئی بھی معلومات حاصل کرنے کے لئے آپ اس نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں : ڈاکٹر بابر امین

کال اور واٹس ایپ کے لئے 03336510921

اسٹاکسٹ (بی ایم ہومیوپیتھی) لاہور۔ پاکستان

بی ایم ہومیوپیتھک ادویات کی مکمل رینج دستیاب ہے

خورشید ہومیوپیتھک سٹور

A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
Website: www.bm-hp.com

ملکی و غیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات دستیاب ہیں

نیز LM پوٹینسی بھی دستیاب ہے

ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد عرفان

لیبرٹی مارکیٹ کچہری بازار، بلاک نمبر 6 سرگودھا Cell: 0300-6010428

هومیو پیتھک ڈاکٹر بابر امین

ڈی ایچ ایم ایس، بی اے، ایم ایس (آئی ٹی)

لیکچر نمبر 7 (حصہ سوئم)

Apis Mellifica Vs Cantharis

(MIND) ذہن

Apis Mellifica

Cantharis

Apis Mellifica

Anger غصہ

Irascibility Violent

مزاج میں بہت زیادہ اشتعال

Anguish, Antics, Plays

فکرمند، مسخروں جیسی حرکات کرے

Anxiety

بے چینی

Cantharis

Anger غصہ

Irascibility تند مزاج

Morning waking on

Afternoon and evening

Pains about

Anguish,

Walking open air

Anxiety

بے چینی

گردن کے مہروں کی خرابی

تحریر
ہومیو پیتھک ڈاکٹر
عون محمد چمن
(ڈی ایچ ایم ایس)

اس بیماری کا شمار انتہائی مہلک امراض میں ہوتا ہے جسے اسپنڈیولاسز کہتے ہیں۔ گردن کے مہروں کی خرابی کے اثرات جسم کے تمام اعصابی نظام پر مرتب ہوتے ہیں اور بروقت علاج نہ ہونے کی وجہ سے انسانی اعضاء مفلوج ہونے لگتے ہیں۔ یہ مرض عموماً سر جھکا کر زیادہ دیر تک کام کرنے سے یا زیادہ بھاری وزن اٹھانے اور شدید جسمانی مشقت سے بھی رونما ہوتا ہے۔ طویل عرصہ تک گردن میں درد کی شکایت برقرار رہنے پر اس کے مہرے یا ٹشوز بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔ زیادہ وزنی کام کرنے والوں کے گردن کے مہروں کی شکل تبدیل ہو جاتی ہے اور ان میں ابھار پیدا ہوتے ہیں ان ابھاروں کو طبی اصطلاح میں Steophyte کہا جاتا ہے۔ مہروں کی شکل تبدیل ہونا، حرام مغز یا منسلکہ اعصاب پر شدید دباؤ کا باعث بنتا ہے اس بیماری کا تعلق زائد العمری سے ہے اور عام طور سے یہ عارضہ 40 سال کی عمر کے بعد لاحق ہوتا ہے لیکن آج کل موبائل فون کے استعمال کے بڑھتے ہوئے رجحان، ٹیلی ویژن دیکھتے وقت غلط انداز نشست یا بطور فیشن گاؤن تکیے کا استعمال، سوتے وقت سخت اور اونچے تکیہ کی وجہ سے نوجوان نسل بھی اس مرض میں مبتلا ہوتی جارہی ہے۔ امریکی طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ سر جھکا کر موبائل فون پر مسلسل میسج کرنے سے گردن پر جو بوجھ پڑتا ہے اس سے مہروں میں خرابی پیدا ہوتی ہے اور ان میں گیپ کم ہو جاتا ہے۔ ڈسک کا لعاب یا پانی خشک ہونا شروع ہو جاتا ہے، جسے طبی زبان میں ''ڈسک ڈی ہائیڈریشن'' کہا جاتا ہے۔ مہروں کی نوکیں نکلنا یا ٹیڑھی ہونے لگتی ہیں، جس کی وجہ سے اعصاب اور پٹھوں پر دباؤ پڑتا ہے، کمر اور گردن میں درد رہتا ہے۔ بعض اوقات یہ ٹیڑھاپن اتنا زیادہ ہو جاتا ہے کہ وہ ریڑھ کی ہڈی کے اندر حرام مغز پر دباؤ بڑھا دیتا ہے جس کے بعد جسم کا سارا اعصابی نظام متاثر ہوتا ہے، ٹانگیں کمزور ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور مریض کے لئے چلنے پھرنے میں دشواری ہوتی ہے، ایک وقت آتا ہے جب وہ مکمل طور پر معزور ہو جاتا ہے۔ دنیا کے دیگر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی اس بیماری میں مبتلاء افراد کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی خاص علامات میں گردن کے پچھلے حصے سمیت کمر میں درد، تھکاوٹ، کندھوں اور بازوؤں کا شل ہونا جسے ''فروزن شولڈر'' بھی کہتے ہیں، ہاتھوں کی انگلیوں میں درد یا سن رہنا شامل ہے۔ ابتدائی مرحلے میں اس مرض کی تشخیص اور علاج جنرل فزیشن بھی کر سکتا ہے لیکن اگر بیماری شدت اختیار کر جائے تو نیورو سرجن سے رجوع کرنا چاہیئے، جو مہروں کی پوزیشن معلوم کرنے کے لئے ایم آر آئی، سروئیکل ایکسرے اور دیگر ٹیسٹ تجویز کرتا ہے، ساتھ ہی کیلشیم، وٹامن ڈی، درد کی شدت میں کمی کے لئے سکون بخش ادویات استعمال کرواتا ہے۔ مذکورہ بیماری اگرچہ انتہائی پیچیدہ ہے جس کا حتمی علاج نیوروسرجری ہے لیکن اس سے بچاؤ یا ابتدائی علامات میں اس کا گھریلو علاج بھی ممکن ہے۔

بعض ورزشوں، غذاؤں، نباتات، پھلوں، مساج اور ''آئس تھراپی'' یا ''ہائیڈرو تھراپی'' کے ذریعے اس مرض کی اذیت سے سکون ملتا ہے۔ ہم ذیل میں گھریلو علاج کے چند نسخے پیش کر رہے ہیں جنھیں مناسب طریقہ کار کے مطابق بروئے کار لا کر مریض اپنا علاج خود کر سکتا ہے۔ تکیہ لیٹتے وقت اپنے سر اور گردن کی پوزیشن درست رکھیں'' گاؤ تکیے سے ٹیک لگا کر بیٹھنے یا لیٹنے سے گریز کیا جائے۔ روئی یا فوم کا سخت اور موٹا تکیہ، گردن کے مہروں کے لئے نقصان کا سبب بنتا ہے۔ چار انچ موٹے پولیسٹر کے تکیے بنائیں، یہ نرم ہونے کی وجہ سے گردن اور سر کے پچھلے حصے کو آرام پہنچاتے ہیں۔ اس مرض میں تکیے پر سر رکھنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ آدھا تکیہ سر اور نصف حصہ کندھوں کے نیچے آئے۔ اندازِ نشست آفس میں یا کسی بھی جگہ کام کے لئے بیٹھتے وقت اپنی کرسی کو اس انداز سے رکھیں کہ میز پر کام کرتے ہوئے زیادہ جھکنا نہ پڑے۔ کمپیوٹر پر کام کرنے والے حضرات اسکرین ایڈجسٹ کرتے وقت اس بات کا دھیان رکھیں کہ انھیں ضرورت سے زیادہ جھکنا یا گردن کو اٹھانا نہ پڑے۔ کالرز زیادہ تر معالج، گردن کے درد کے علاج کے لئے عموماً سروائیکل کالر تجویز کرتے ہیں جو گردن کو ایک مخصوص پوزیشن پر رکھنے میں مددگار ہوتا ہے،

جاری ہے۔۔۔

گردوں کا ناکارہ پن اور ڈایالائیسس

(آخری قسط)

تحریر ہومیو پیتھک ڈاکٹر ایم ناصر صدیقی

ڈیالائیسس کے مریضوں کے لئے مفید مشورے

گردے کے مریضوں کے ہومیو پیتھک ادویات

Apis Mellifica دوا کی علامات

☆ پیشاب میں جلن

☆ ، پیاس کی کمی

☆ منہ خشک

☆ ٹخنوں پر سوجن،

☆ پیشاب میں پروٹین (البومن) کا اخراج

☆ جوڑوں میں سوئیاں چبھنے جیسا درد

☆ یوریا کی مقدار بڑھی ہوئی

☆ کریٹی نین کی مقدار بڑھی ہوئی

میرے تجربے کے مطابق اس دوا کو 6C پوٹینسی میں روزانہ دن میں چار بار دینا چاہیے دوا اس وقت تک لیتے رہیں جب تک یوریا اور کریٹی نین کی مقدار نارمل نہیں ہو جاتی۔

Berberis Vulgaris

☆ گردوں کے مقام پر شدید درد

☆ گردوں سے درد شروع ہو کر کمر سے ہوتا ہوا آگے کی جانب سے بڑھتا ہے۔

☆ پیشاب کی بار بار حاجت

☆ تھوڑا تھوڑا بار بار آتا ہے۔

☆ گردوں میں پتھریاں

☆ گردے کی پتھریوں کی وجہ سے گردوں کا ناکارہ پن

میرے تجربے کے مطابق اس دوا کو مدر ٹنکچر میں دینا زیادہ مفید ہے۔اس دوا کے مدر ٹنکچر کے 15 سے 20 قطرے تھوڑے سے پانی میں حل کر کے دن میں 4 سے 6 بار دینا چاہیے۔

Cuprum Ars

☆ یہ دوا گردوں کے ناکارہ پن کی مخصوص دوا ہے اس دوا کو 3X پوٹینسی میں دن میں 4 سے 6 بار دینا چاہیے۔

Eel Serum

یہ دوا بھی گردوں کے ناکارہ پن کی مخصوص دوا ہے اگر اس دوا کی مدر ٹنکچر مل جائے تو بہت اچھا ہے مگر اس دوا کی مدر ٹنکچر آسانی سے دستیاب نہیں ہے۔اس لئے اس دوا کی 6C پوٹینسی ملتی ہے۔اس دوا کی 6C پوٹینسی کے پانچ قطرے دو گھونٹ پانی میں حل کر کے دن میں چار بار لینا چاہیے۔

Ferrum Met

یہ دوا مخصوص طور پر خون کی کمی کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔
اس دوا کی 3X پوٹینسی کی ایک ایک گولی دن میں چار سے چھ بار چبا کر کھانا چاہیے۔اگر 3X نہیں ملے تو اس دوا کی 6C پوٹینسی لے لیں اور اس کے پانچ قطرے دو گھونٹ پانی میں حل کر کے دن میں چار بار لیں۔

Phosphorus

یہ دوا خاص طور پر ان مریضوں کے لئے مفید ہے جو دبلے پتلے ہوں۔جن کو سردی زیادہ لگتی ہو۔جو دیکھنے میں ٹی بی کے مریض لگتے ہوں میرے تجربے کے مطابق اس دوا کی 6C پوٹینسی زیادہ کارآمد ہے ایک خاص بات یہ ہے کہ اس دوا کے مریض کو برف والی اشیاء بہت پسند ہوتی ہیں۔

Plumbum Met

اگر کوئی مریض کسی ایسی جگہ کام کرتا ہے جہاں سیسہ سے بنی ہوئی اشیاء ہوں جیسے اخبار کا کارخانہ یا رنگ کی فیکٹری اس صورت میں مریض کے جسم میں آہستہ آہستہ سیسہ جذب ہوتا رہتا ہے جو گردوں کو ناکارہ کر دیتا ہے میرے تجربے کے مطابق اس دوا کی 6C پوٹینسی زیادہ کارآمد ہے۔اس دوا کی پوٹینسی کے پانچ قطرے دو گھونٹ پانی میں حل کر کے دن میں چار بار استعمال کرنا چاہیے۔

Terebinthina

یہ دوا تارپین کے تیل سے بنتی ہے جو اپنی اصل حالت میں گردوں کے لئے زہر ہے میرے تجربے کے مطابق اس دوا کی 6C پوٹینسی زیادہ کارآمد ہے اس دوا کی 6C پوٹینسی کے پانچ قطرے دو گھونٹ پانی میں حل کر کے دن میں چار بار لینا چاہیے۔

Uva Ursi

اس دوا کے مریض کو پیشاب بہت جلن کے ساتھ آتا ہے۔ پیشاب میں پروٹین آتی ہے بہت گندلا پیشاب آتا ہے خون میں یوریا اور کریٹی نین کی مقدار بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس دوا کو مدر ٹنکچر میں لینا چاہیے۔ اس دوا کی مدر ٹنکچر کے 15،15 قطرے تھوڑے سے پانی میں ملا کے دن میں چار بار لینا چاہیے۔

Tuberculinum

میرے خیال میں گردوں کے نارہ پن کے مریضوں میں ٹیوبرکولر میازم پایا جاتا ہے کیونکہ جہاں یہ میازم ہوتا ہے وہاں جسمانی اعضاء کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں اس دوا کو ہفتے میں ایک بار 1000C پوٹینسی میں رات کو سوتے وقت دینا چاہیے۔

Carcinocin

میرے خیال میں گردے کے ناکارہ پن کے مریضوں میں اس دوا کے بھی اثرات پائے جاتے ہیں۔ یہ دوا کینسر کے مواد سے بنائی جاتی ہے۔ اس دوا کو بھی ہفتے میں ایک بار 1000C پوٹینسی میں رات کو سوتے وقت لینا چاہیے۔

طریقہ کار

تمام دواؤں کی 30C پوٹینسی لیکر آپس میں مکس کر لیں۔

Apis Melifica 30c 10 Drops

Berberis Vulgaris 30c 10 Drops

Cuprum Ars 30c 10 Drops

Eel Serum 30c 10 Drops

Ferrum Met 30c 10 Drops

Phosphorus 30c 10 Drops

Plumbum Met 30c 10 Drops

Terebinthina 30c 10 Drops

Uva Ursi 30c 10 Drops

میں سب دواؤں کے 10،10 قطرے آپس میں مکس کر لیتا ہوں اور مریض کو کہتا ہوں کہ اس مسکچر کے دو قطرے صبح، دو قطرے دوپہر، دو قطرے شام اور دو قطرے رات کو دو گھونٹ پانی میں حل کر کے لیں۔ ہفتے میں ایک بار Tuberculinum 1000c کی ایک خوراک صبح اور Carcinocin 1000c کی ایک خوراک رات کو لیں۔

بلڈ پریشر کے لئے مریض کو Rauwalfia Mother Tincture کے 15 قطرے چار گھونٹ پانی میں حل کر کے لینے کو دیتا ہوں۔

شوگر کے مریضوں کو مندرجہ ذیل دوائیں مکس کر کے دیں۔

Creteagus Oxy Mother Tinture one Bottle

Gymnama Syl Mother Tinture one Bottle

Syzeguim Jamb Mother Tinture one Bottle

اوپر بیان کردہ سب دواؤں کی ایک ایک بوتل آپس میں مکس کر لیں پھر اس مکسچر کے 30 قطرے آدھے سے بھی آدھے کپ پانی میں حل کر کے لیں اگر مریض کو ہائی بلڈ پریشر کی بھی شکایت ہوں تو مریض کو Rauwalfia Mother Tincture بھی شوگر والی دواؤں کے ساتھ ہی مکس کر لیں اور پھر اس مسکچر کے 40 قطرے آدھے سے بھی آدھے کپ پانی میں حل کر کے صبح، دوپہر، رات کو لیں۔

میرے تجربے کے مطابق کم از کم چھ ماہ سے لیکر ایک سال تک کی مدت لگتی ہے اس کے بعد مریض بہتری کی جانب جانا شروع ہو جاتا ہے۔

اسٹاکسٹ (بی ایم ہومیوپیتھی) لاہور۔ پاکستان

بی ایم ہومیوپیتھک ادویات کی مکمل رینج دستیاب ہے

طارق سنز ہومیو اینڈ ہربل سٹور

A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
Website: www.bm-hp.com

ملکی و غیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات دستیاب ہیں

ڈاکٹر علی مراد خان

ڈیاب پلازہ، بیرئر نمبر 3 بالمقابل CB گراؤنڈ واہ کینٹ، راولپنڈی Cell: 0331-9115259

خبرنامہ

خبریں

ملکی، عالمی اور ہومیوپیتھک طریقہ علاج سے متعلقہ خبریں

ایچ پی سی اے سندھ ڈسٹرکٹ سنٹرل کراچی کی جانب سے ایجوکیشن اینڈ نالج شیئرنگ سیشن

ہومیوپیتھک نیوز (عون محمد چمن) گزشتہ روز ایچ پی سی اے سنٹرل کراچی کی طرف سے نالج شیئرنگ کا انعقاد پاک چائنہ کمپیئرنگ کے فرائض ہومیوپیتھک ڈاکٹر زبیر احمد ایچ پی سی اے سینٹرل کراچی سندھ کے صدر نے سرانجام دیئے استقبالیہ ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد سندھ کے صدر ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد اعظم ایچ پی سی اے پاکستان کے سینئر وائس چیئرمین ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد اقبال، سابق چیئرمین ایچ

پی سی اے پاکستان ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد طیب، ایچ پی سی اے اندرون سندھ کے صدر ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد اکبر مغل نے بھی شرکت کی اختتامی کلمات ہومیوپیتھک ڈاکٹر عبدالحنیف نے ادا کیئے۔

ہومیوپیتھک کلینک سندھی ہوٹل کراچی میں ہوا پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے حافظ عاطف نے کیا۔ نعت رسول مقبول ﷺ کی سعادت حافظ انس علی نے حاصل کی۔ جبکہ اظہر ممتاز نے پیش کیا لیکچرار ہومیوپیتھک ڈاکٹر معراج احمد نے ہومیوپیتھک میڈیسن Syphilinum کو Briefly Define کیا۔ اس موقع پر ایچ پی سی اے

جہانیاں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے ایک روزہ فری ہومیوپیتھک میڈیکل کیمپ

ہومیوپیتھک نیوز (عون محمد چمن) جہانیاں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں کے زیر اہتمام چک نمبر 135/162 رحیم چوک میں ہومیوپیتھک ڈاکٹر ندیم کے کلینک پر ایک روزہ فری ہومیوپیتھک میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمان خصوصی ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد اقبال حنیف (صدر جہانیاں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں) تھے۔ مہمانوں کی آمد پر ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا ۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد اقبال حنیف نے ہومیو پیتھک ڈاکٹر دلاور حسین جاوید، ہومیو پیتھک ڈاکٹر انیس الرحمان، ہومیو پیتھک ڈاکٹر فاروق ، ہومیو پیتھک ڈاکٹر فہیم ارشاد اور دیگر ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے ہمراہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر غلام فرید کے نئے کلینک کا افتتاح کیا اس موقع پر ہومیو پیتھک ڈاکٹر انیس الرحمان نے دعا کروائی اور کیمپ کا آغاز کیا گیا اس فری ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ میں تقریباً 532 مریضوں کا چیک اپ کیا گیا اور فری ادویات فراہم کی گئیں۔ کیمپ کے آخر میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر غلام فرید نے ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کو پر تکلف کھانا کھلایا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔

جہانیاں ہومیو پیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں کے زیر اہتمام ایک ایجوکیشنل پروگرام کا انعقاد

ہومیو پیتھک نیوز (عون محمد چمن) جہانیاں ہومیو پیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں کے زیر اہتمام ایک شاندار ایجوکیشنل او ر حلف برداری کی تقریب میں مہمان خصوصی ہومیو پیتھک ڈاکٹر زوہیب صادق سندھو DDHO جہانیاں، پروفیسر ڈاکٹر ساجد رحیم کے ساتھ تمام ہومیو پیتھک ڈاکٹرز نے قومی ترانہ پڑھا پروگرام میں آئے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور گلدستے پیش کیے۔

خانیوال سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر عثمان غنی ، ہومیو پیتھک ڈاکٹر احسان ، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عباس صدیقی، ہومیو پیتھک 2023 کی تقریب حلف برداری ہوئی پروفیسر ہومیو پیتھک ڈاکٹر ساجد رحیم نے حلف لیا اس کابینہ میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر شیخ ارشاد احمد (چیئرمین جہانیاں ہومیو پیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر منظور احمد بھٹی (سرپرست اعلیٰ جہانیاں ہومیو پیتھک

فیصل آباد، ڈاکٹر الطاف حسین کھپارہ DHO خانیوال، ہومیو پیتھک ڈاکٹر رانا ذیشان اسلم ، CEO پبلک فارما کو مدعو کیا گیا جن کی شرکت سے تقریب کو چار چاند لگ گئے آپ کی محبتوں کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کی سعادت ہومیو پیتھک ڈاکٹر نوید الحسن قادری نے حاصل کی جبکہ نعت رسول مقبول ﷺ کی سعادت ہومیو پیتھک ڈاکٹر آصف نے حاصل کی۔ اس ڈاکٹر عطا اللہ، بہاولپور سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد سرور اور ان ٹیم، مظفر گڑھ سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر فہم اور ان کی ٹیم، فیصل آباد سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر رانا محمد عاصم ، ہومیو پیتھک ڈاکٹر آصف نذیر، وہاڑی سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر کاشف خورشید، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عزیز الرحمان اور لاہور سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد طاہر نظامی اور گلفام خان نے شرکت کی اس کے ساتھ JHDA جہانیاں کی نئی کابینہ 2021 تا ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد اقبال حنیف (صدر جہانیاں ہومیو پیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد حسن جاوید (سینئر نائب صدر جہانیاں ہومیو پیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ملک عابد حسین (نائب صدر جہانیاں ہومیو پیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر شفیق (نائب صدر جہانیاں

ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں)، ہومیوپیتھک ڈاکٹرآصف عظیم (جنرل سیکرٹری جہانیاں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں)، ہومیوپیتھک ڈاکٹرانیس الرحمٰن (جوائنٹ سیکرٹری جہانیاں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں)، لیڈی ہومیوپیتھک ڈاکٹرزیب النساء (لیڈی نائب صدر جہانیاں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں)، ہومیوپیتھک ڈاکٹرحافظ عطا الرحمٰن (فنانس سیکرٹری جہانیاں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں)، ہومیوپیتھک ڈاکٹرفہیم ارشاد (میڈیا سیل جہانیاں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں)، ہومیوپیتھک ڈاکٹرافتخار احمد چوہدری (لیگل ایڈوائزر جہانیاں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں)، ہومیوپیتھک ڈاکٹرفاروق پیر بابا، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعارف، ہومیوپیتھک ڈاکٹرغلام فرید مکی، ہومیوپیتھک ڈاکٹراختر دلشاد چشتی (ایجوکیشنل ونگ جہانیاں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں) اس کے ساتھ تحصیل جہانیاں سے ہومیوپیتھک ڈاکٹرمحمد اسلم گل، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمحمد دلاور حسین جاوید، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمختار احمد، ہومیوپیتھک ڈاکٹرراؤ ایوب، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعامر، ہومیوپیتھک ڈاکٹر یاسین ، ہومیوپیتھک ڈاکٹرجاوید خان، ہومیوپیتھک ڈاکٹرناصر، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعرفان شاہین، ہومیوپیتھک ڈاکٹرریاض، ہومیوپیتھک ڈاکٹراکرم شہزاد، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمبشر، ہومیوپیتھک ڈاکٹرجاوید اقبال، ہومیوپیتھک ڈاکٹرنوید احمد، ہومیوپیتھک ڈاکٹرراؤ ذوالفقار، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمجاہد، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمحمد حسین، ہومیوپیتھک ڈاکٹرظفر اقبال، ہومیوپیتھک ڈاکٹرآصف، ہومیوپیتھک ڈاکٹراحسان باری، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعبداللہ، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعبدالمناف، ہومیوپیتھک ڈاکٹراشرف، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمہناز، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعزیز الرحمان، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمنور حسین، ہومیوپیتھک ڈاکٹرغلام مصطفیٰ، ہومیوپیتھک ڈاکٹرنواز شریف، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعبدالحمید، ہومیوپیتھک ڈاکٹراجمل، ہومیوپیتھک ڈاکٹرناصر خان، ہومیوپیتھک ڈاکٹرنعیم، ہومیوپیتھک ڈاکٹرشفیق، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعارف، ہومیوپیتھک ڈاکٹریوسف ، ہومیوپیتھک ڈاکٹریار محمد، ہومیوپیتھک ڈاکٹراظہر علی، ہومیوپیتھک ڈاکٹرنذیر، ہومیوپیتھک ڈاکٹرثبت حسین، ہومیوپیتھک ڈاکٹرنعیم ، ہومیوپیتھک ڈاکٹرشمس الرحمٰن، ہومیوپیتھک ڈاکٹرطالب گجر، ہومیوپیتھک ڈاکٹررمضان، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمنیر احمد، ہومیوپیتھک ڈاکٹراعجاز، ہومیوپیتھک ڈاکٹراختر دلشاد، ہومیوپیتھک ڈاکٹراللہ دتہ، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعمران، ہومیوپیتھک ڈاکٹرطفیل، ہومیوپیتھک ڈاکٹرکامران، ہومیوپیتھک ڈاکٹرکاشف خورشید، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمسعود نظامی، ہومیوپیتھک ڈاکٹرطالب، ہومیوپیتھک ڈاکٹرارشد، ہومیوپیتھک ڈاکٹراقبال، ہومیوپیتھک ڈاکٹراشفاق احمد، ہومیوپیتھک ڈاکٹراعظم نے شرکت کی۔ پروگرام میں ہومیوپیتھک فارما نے اسٹال لگائے جن میں بی ایم ہومیوپیتھک فارما سیوٹیکلز لاہور، پبلک ہومیوپیتھک فارما سیوٹیکلز فیصل آباد، زم زم ہومیوپیتھک فارما، مسعود ہومیوپیتھک فارما سیوٹیکلز لاہور، بی ایچ پی ہومیوپیتھک فارما اور کمال لیبارٹری راولپنڈی نے شرکت کی اور ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کو میڈیسن گفٹ تقسیم کئے۔

جہانیاں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں کا تعزیتی اجلاس

ہومیوپیتھک نیوز (عون محمد چمن)جہانیاں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں میں ایک تعزیتی اجلاس مرصد ہومیوپیتھک سٹور پر جہانیاں ہومیوپیتھک ایسوسی ایشن جہانیاں کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس کے مہمان خصوصی شیخ ارشاد اور چیئرمین جہانیاں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جہانیاں ہومیوپیتھک ڈاکٹر منظور احمد تھے۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کی سعادت ہومیوپیتھک ڈاکٹرانیس الرحمان نے حاصل کی۔ اجلاس میں ہومیوپیتھک ڈاکٹر دلاور حسین جاوید کی اہلیہ کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا اور اس موقع پر مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ اس کے بعد 5 مارچ 2021ء کو ہونے والے ایجوکیشنل سیمینار کی تیاریوں کے حوالے سے ڈاکٹرز کو آگاہ کیا گیا اور دوستوں کی ڈیوٹیاں لگائی گئیں۔ اجلاس میں ہومیوپیتھک ڈاکٹرآصف عظیم، ہومیوپیتھک ڈاکٹرمحمد فہیم ارشاد، ہومیوپیتھک ڈاکٹرحسن جاوید، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعابد ملک، ہومیوپیتھک ڈاکٹرشفیق صدیق، ہومیوپیتھک ڈاکٹرعارف، ہومیوپیتھک ڈاکٹرغلام فرید اور عطاالرحمٰن نے شرکت کی۔

بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز کی جانب سے بینظیر آباد (سندھ) میں ایک روزہ فری ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ کا انعقاد

ہومیو پیتھک نیوز (عون محمد چمن)بی ایم ہومیو پیتھک فارما سیوٹیکلز لاہور کی جانب سے مورخہ 14 مارچ 2021ء کو ایک روزہ فری ہومیو پیتھک فری میڈیکل کیمپ اور

کورونا وائرس سے متعلق آگاہی لیکچر پروگرام کا انعقاد نادر شاہ میونسپل ڈسپنسری میں کیا گیا میڈیکل کیمپ کا افتتاح میڈیکل سپریٹنڈنٹ قاضی احمد سول ہسپتال ہومیو پیتھک ڈاکٹر آصف رضا بروہی نے کیا۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر رفیق افضل (بزنس ایگزیکٹو)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر اکبر مغل، ہومیو پیتھک ڈاکٹر تاج الدین سینئر سیلز منیجر بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز کی زیر نگرانی نادر شاہ میونسپل ڈسپنسری میں فری ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ اور کورونا وائرس کی آگاہی مہم کے لیکچر پروگرام کا انعقاد کیا گیا اس کیمپ میں 400 سے زائد مریضوں کا طبی معائنہ کیا گیا اور مفت ادویات تقسیم کی گئیں۔ کیمپ میں کراچی حیدر آباد، بینظیر آباد کے مشہور ہومیو پیتھک ڈاکٹرز ، ہومیو پیتھک ڈاکٹر سیدہ فرح، ہومیو پیتھک ڈاکٹر فرحت، ہومیو پیتھک ڈاکٹر قیصر اقراء، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ریاض احمد سمیت مشہور ہومیو پیتھک ڈاکٹرز نے مریضوں کا چیک اپ کیا اور فری ادویات فراہم کیں ہومیو پیتھک ڈاکٹر سیدہ فرح اور مہمان خصوصی ہومیو پیتھک ڈاکٹر آصف بروہی نے لیکچر دیتے ہوئے کہا کہ کورونا وائرس کا صرف ایک ہی علاج ہے احتیاط کرنا ایک دوسرے سے فاصلہ رکھنا اور ماسک لگانا پروگرام کے آخر میں بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز کی جانب سے مہمانوں کو تعریفی اسناد اور شیلڈ سے نوازا گیا۔

بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز کی جانب سے پنڈوریاں کری روڈ اسلام آباد میں فری ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ کا انعقاد

ہومیو پیتھک نیوز (عون محمد چمن)مورخہ 14 مارچ 2021ء بروز اتوار پنڈوریاں کری روڈ اسلام آباد میں بی ایم ہومیو پیتھک فارما سیوٹیکلز لاہور کی جانب سے

فری میڈیکل کیمپ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں اسلام آباد اور گردونواح سے سینکڑوں مریضوں نے استفادہ حاصل کیا انہیں مفت ادویات دی گئیں۔ اس کیمپ میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر یونس قریشی، ہومیو پیتھک ڈاکٹر مبشر احمد چشتی، ہومیو پیتھک ڈاکٹر اسرار احمد اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر ناصر اعوان نے مریضوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ہومیو پیتھک ڈاکٹرز اور اہل علاقہ نے خاص طور اسکالر و ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل (چیف ایگزیکٹو بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز لاہور) کا شکریہ ادا کیا اور بی ایم ہومیو پیتھک فارما سیوٹیکلز کی کاوشوں کو سراہا جبکہ بی ایم کی جانب سے امجد مقبول اور احمد قریشی نے کیمپ کی نگرانی کے فرائض انجام دیے۔

بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز کی جانب سے پتوکی ضلع قصور میں فری ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ کا انعقاد

ہومیو پیتھک نیوز (عون محمد چمن)مورخہ 14 مارچ 2021ء بروز اتوار پتوکی ضلع قصور میں بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز لاہور کی جانب سے فری میڈیکل کیمپ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں پتوکی اور گردونواح سے سینکڑوں مریضوں نے استفادہ حاصل کیا انہیں مفت ادویات دی گئیں ۔ اس کیمپ میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر امجد مقصود بھٹی نے مریضوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ہومیو پیتھک ڈاکٹر ذوالفقار علی اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر فیصل رضا نے خصوصی شرکت کی۔ مہمانوں کی جانب سے اسکالر و ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل (چیف ایگزیکٹو بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز لاہور) کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا اور بی ایم کی کاوشوں کو سراہا جبکہ بی ایم کی جانب سے سید محمود حسین (جنرل منیجر سیلز اینڈ مارکیٹنگ) نے کیمپ کی نگرانی کے فرائض انجام دیے۔

پاک یونائیٹڈ آرگنائزیشن اور اخوان ویلفیئر کے اشتراک سے کراچی میں نالج شیئرنگ سیشن

ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد اقبال (وائس چیئرمین ایچ پی سی اے پاکستان) نے بخار پر لیکچر دیا
یوم پاکستان کے حوالے سے کیک بھی کاٹا گیا

ہومیو پیتھک نیوز (عون محمد چمن) پاک یونائیٹڈ آرگنائزیشن اور اخوان ویلفیئر کے اشتراک سے مورخہ 23 مارچ 2021ء کو اقبال ہومیو پیتھک سٹور کراچی میں ٹریننگ سیشن کا انعقاد ہوا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے حافظ محمد حمزہ نے کیا۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد اقبال (وائس چیئرمین ایچ پی سی اے پاکستان) نے بخار پر تفصیلی لیکچر دیا اس کے علاوہ 23 مارچ یوم پاکستان کے حوالے سے کیک بھی کاٹا گیا اس موقع پر سنٹرل ڈسٹرکٹ کراچی کے عہدیداران اور ممبران ایچ پی سی اے پاکستان ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد زبیر احمد، ہومیو پیتھک ڈاکٹر مبین اختر اور محمد اظہر ممتاز بھی موجود تھے۔ اس ٹریننگ سیشن میں کراچی اور گردونواح کے ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کی کثیر تعداد نے شرکت کی اور پروگرام کو سراہا۔

ڈاکٹر ہیلن بیامونٹ کی آن لائن ہومیوپیتھی ٹریننگ سیریز کا آغاز

دنیا میں موجود حشرات الارض کا ہومیوپیتھی میں کردار

نمائندہ خصوصی (ذرائع) فیکلٹی آف ہومیوپیتھی کے زیر نگرانی ڈاکٹر ہیلن بیامونٹ کی آن لائن ہومیوپیتھی ٹریننگ سیریز کا آغاز کررہی ہے جس میں مختلف موضوعات پر شہرہ آفاق ڈاکٹر ہیلن لیکچر دیں گے جو کہ آن لائن ہوں گے۔ اسی سلسلے میں مورخہ 17 اپریل 2021ء کو دنیا میں موجود ہومیوپیتھی کے لئے معاون حشرت الارض پر لیکچر ہوگا اس کی مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

www.ncim.org.uk

متبادل طریقہ علاج میں مینوئیل تھیراپی کی اہمیت پر دبئی میں دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) متبادل ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں مینوئیل تھیراپی کی اہمیت پر دبئی میں مورخہ 5-6 اپریل 2021 کو دو روزہ کانفرنس منعقد ہورہی ہے جس میں ہومیوپیتھک ماہرین مینوئیل تھیراپی کی اہمیت اور افادیت کو اپنے تجربات کی روشنی میں شرکاء سے تبادلہ خیال کریں گے۔ اس کی مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

www.waset.org/manualtheropy

نیچروپیتھک میڈیسن اور صحت پر میکسیکو میں دوروزہ کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) نیچروپیتھک میڈیسن سے صحت کی بحالی پر میکسیکو کے شہر کینکون میں مورخہ 5-6 اپریل 2021ء کو دوروزہ کانفرنس منعقد ہورہی ہے جس میں قدرتی ماحول سے تیار کردہ نیچروپیتھک ہومیوپیتھک میڈیسن سے علاج اور صحت کی بحالی نیز بیماری سے چھٹکارا کے موضوع پر ماہرین اپنے تجربات سے شرکاء کو مستفید فرمائیں گے۔ اس کی مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

www.waset.org/naturopathicmedicine

نیچروپیتھک میڈیسن اور سپلیمنٹ پر دبئی میں دوروزہ کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) نیچروپیتھک میڈیسن اور فوڈ سپلیمنٹ کی اہمیت پر دبئی میں مورخہ 5 - 6 اپریل 2021ء کو دوروزہ کانفرنس منعقد ہورہی ہے جس میں ہومیوپیتھک میڈیسن اور غذا سے تیار کردہ فوڈ سپلیمنٹ پر ماہرین لیکچر دیں گے نیز سپلیمنٹ کے استعمال پر کامیاب نتائج سے بھی آگاہ کریں گے۔ اس کی مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے

www.waset.org/naturopathicmedicineandsupplements

میکسیکو میں آسٹیوپیتھک میڈیسن اور صحت پر دوروزہ کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) میکسیکو کے شہر کینکون میں آسٹیوپیتھک میڈیسن اور صحت کی بحالی پر مورخہ 5-6 اپریل 2021 کو دو روزہ کانفرنس منعقد ہورہی ہے جس میں ماہرین صحت کی بحالی کے لئے آسٹیوپیتھک میڈیسن کے استعمال پر اپنے تجربات سے مستفید فرمائیں گے۔ اس کی مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے

www.waset.org/osteopathicmedicine

متبادل طریقہ علاج میں ورزش کی اہمیت پر اٹلی میں دوروزہ کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) متبادل ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں ورزش کی اہمیت پر اٹلی کے شہر روم میں مورخہ 8-9 اپریل 2021ء کو دوروزہ کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے جس میں ماہرین شرکاء کو ورزش کی اہمیت پر لیکچر دیں گے اور اپنے تجربات سے مستفید فرمائیں گے۔ اس کی مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

www.waset.org/Exercise

متعدی بیماریاں اور بحالی صحت پر یونان میں دوروزہ کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) متعدی بیماریوں سے بحالی صحت کے موضوع پر یونان کے شہر ایتھنز میں مورخہ 8-9 اپریل 2021ء کو دو روزہ کانفرنس منعقد ہورہی ہے جس میں ماہرین ضدی بیماریوں کے ہومیوپیتھک طریقہ علاج پر تفصیلی لیکچر دیں گے واضح رہے کہ یہ متعدی بیماریاں روایتی طریقہ علاج ایلوپیتھی سے ٹھیک نہیں ہوتیں مگر ہومیوپیتھی میں ان کا کامیاب علاج موجود ہے۔اس کی مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

www.waset.org/chronicdiseases

کلینیکل جیرانٹولوجی اور صحت پر اٹلی میں دوروزہ کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) کلینیکل جیرانٹولوجی اور بحالی صحت پر اٹلی کے خوبصورت شہر وینس میں مورخہ 12-13 اپریل 2021ء کو دوروزہ کانفرنس منعقد ہورہی ہے جس میں ماہرین اپنے تجربات سے مستفید فرمائیں گے۔اس کی مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

www.waset.org/gerontologyandhealth

دماغی صحت کی بحالی پر اٹلی میں دوروزہ کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) دماغی صحت کی بحالی پر اٹلی کے شہر وینس میں مورخہ 12-13 اپریل 2021ء کو دوروزہ کانفرنس منعقد ہورہی ہے جس میں دماغی صحت اور اس کی بحالی پر ماہرین لیکچر دیں گے واضح رہے کہ دماغی امراض دنیا میں تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔اس کی مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے

www.waset.org/mentalhealth

نیچروپیتھی اور نباتاتی میڈیسن پر اٹلی میں دوروزہ کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) ہومیوپیتھک میں پودوں سے بننے والی ادویات پر اٹلی کے شہر وینس میں مورخہ 12-13 اپریل 2021ء کو دوروزہ کانفرنس منعقد ہورہی ہے جس میں ہومیوپیتھک میں پودوں سے بننے والی نباتاتی میڈیسن ان کی افادیت اور بے ضرر ہونے پر ماہرین لیکچر دیں گے۔اس کی مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

www.waset.org/botanicalmedicine

نیچروپیتھک نباتاتی اور ہربل میڈیسن، امریکہ میں تین روزہ کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) نیچروپیتھک، نباتاتی اور ہربل میڈیسن پر امریکہ کے شہر نیویارک میں مورخہ 22-23 اور 24 اپریل 2021ء کو تین روزہ کانفرنس منعقد ہورہی ہے جس میں ماہرین تینوں طریقہ سے تیار کردہ ادویات کا تقابلی جائزہ پیش کریں گے اور شرکاء کو ہومیوپیتھی کے علاوہ پودوں سے بننے والی نباتاتی میڈیسن اور دیسی ہربل ادویات کے بارے آگاہی بھی ملے گی۔اس کی مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

www.waset.org/naturopathicbotanicalandherbal

نیچروپیتھی اور ہیلنگ پر لندن میں دوروزہ کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) نیچروپیتھی سے شفاء بخشی کے موضوع پر لندن میں مورخہ 23-23 اپریل 2021ء کو دوروزہ کانفرنس منعقد ہورہی ہے جس میں ہومیوپیتھک طریقہ علاج سے شفاء بخشی پر ماہرین لیکچر دیں گے اور اپنے تجربات سے مستفید فرمائیں گے بلاشبہ یہ کانفرنس ہومیوپیتھی سے وابستہ تمام لوگوں کے لئے مفید ثابت ہوگی۔اس کی مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

www.waset.org/naturopathyandhealing

ایچ پی سی اے پاکستان کے صدر اسکالر، ہومیوپیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل چیف ایگزیکٹو پی ایم ہومیوپیتھک فارماسیوٹیکلز کو ایچ پی سی
ایگزیکٹو ممبران روٹس ہومیوپیتھک فارماسیوٹیکلز لاہور کے چیف ایگزیکٹو ہومیوپیتھک ڈاکٹر سیف الرحمن سیفی، ہومیوپیتھک ڈاکٹر
ایگزیکٹو DMA ہومیوفارما، ہومیوپیتھک ڈاکٹر خالد محمود چوہدری چیف ایگزیکٹو مائی ہیلتھ فارما، ہومیوپیتھک ڈاکٹر حافظ عابد فارو
سونیکسو لیبارٹریز لاہور، ہومیوپیتھک ڈاکٹر میاں عبدالرزاق چیف ایگزیکٹو BHP لیبارٹری لاہور اور ہومیوپیتھک ڈاکٹر زاہد
ہومیوپیتھک فارماسیوٹیکلز لاہور نے FPCCI کی طرف سے ہومیوپیتھک، ہربل، یونانی، نیوٹراسیوٹیکلز شعبہ جات کے لئے سٹینڈ
کنوینئر بننے پر مبارکباد پیش کی اور پھولوں کی مالا پہنائی۔

چیف ایگزیکٹو DMA فارما لاہور ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری سنٹرل ایگزیکٹو ممبر ایچ پی سی اے پاکستان کی
میں روٹس ہومیوپیتھک فارماسیوٹیکلز کے چیف ایگزیکٹو اور ایچ پی سی اے پاکستان کے سنٹرل ایگزیکٹو ممبر ہومیوپیتھک ڈاکٹر سیف
ڈاکٹر عون محمد چمن (میڈیا ایڈوائزر پی ایم پاکستان) سے ملاقات۔

گوجرانوالہ میں ایک شادی کی تقریب کے بعد ایچ پی سی اے فارماسیوٹیکلز کے ممبران ہومیوپیتھک کو درپیش مسائل پر آپس میں مشاورت کر رہے ہیں۔

علی ہومیو پیتھک سٹور ہومیو پیتھک ڈاکٹر رانا اظہار الحسن نے گوالمنڈی، چوبرجی، یتیم خانہ، اکبر چوک کی برانچز کے بعد آج اپنی نئی برانچ علی ہومیو پیتھک سٹور علامہ اقبال روڈ بوہڑ والا چوک کا افتتاح کر دیا۔ افتتاح کے موقع پر ہومیو پیتھک ڈاکٹر رانا علی جواد، ہومیو پیتھک ڈاکٹر رانا انتخاب مہدی، ایچ پی سی اے کے فاؤنڈر ممبر ہومیو پیتھک ڈاکٹر شفاعت علی قادری، ہومیو پیتھک ڈاکٹر چوہدری محمد اکرم، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عون محمد چمن، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد سلیم، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد امین، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عرفان خان، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ناصر اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر شہزاد نے خصوصی شرکت کی۔

بی ایم مینوفیکچرنگ یونٹ مندوبین کی توجہ کا مرکز

نمائندہ خصوصی (دی ہومیو پیتھک نیوز) مورخہ 19-03-2021 بروز جمعتہ المبارک کو مینگورہ سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر فضل امین کی زیر قیادت ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے ایک وفد نے بی ایم پروڈکشن یونٹ کا وزٹ کیا۔ جن میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر ریدی گل، ہومیو پیتھک ڈاکٹر شیر اکبر، ہومیو پیتھک ڈاکٹر اکبر شاہ، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد عالم، ہومیو پیتھک ڈاکٹر انور خان، ہومیو پیتھک ڈاکٹر واجد علی، ہومیو پیتھک ڈاکٹر اصغر خان، ہومیو پیتھک ڈاکٹر فرمان خان، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عبدالسلام، ہومیو پیتھک ڈاکٹر فضل قدیم اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر معاذ خان شامل تھے۔

دوران وزٹ وفد نے بی ایم پروڈکشن یونٹ کا تفصیلی دورہ کیا اور 36 شعبہ جات کے تفصیلی معائنہ کے دوران پروڈکشن یونٹ میں جاری ادویہ سازی کے عمل کا بغور مشاہدہ کیا اور اس کی کوالٹی کو بے حد سراہا۔ اختتام پر معزز مندوبین کو Certificate of Deligation پیش کیے گئے۔

مندوبین نے پروڈکشن یونٹ وزٹ کے بعد اپنے تاثرات قلمبند کراتے ہوئے بی ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کی اعلیٰ معیار کی ادویہ سازی اور ادویات کی تیاری کے عمل کو انتہائی تسلی بخش قرار دیا۔

وزٹ کے اختتام پر وقفہ سوالات کے دوران معزز مندوبین کی چیف ایگزیکٹو امان اللہ بسمل سے براہ راست ملاقات ہوئی۔ وقفہ سوالات میں بی ایم کی سائنسی تحقیقات اور تجربات پر سیر حاصل گفتگو ہوئی۔

انتقال پر ملال

نمائندہ خصوصی (عون محمد چمن) ہومیو پیتھک ڈاکٹر امتیاز بھٹی (امتیاز ہومیو پیتھک سٹور لاہور 0333-4222943) کے بڑے بھائی کی زوجہ اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر سلمان بھٹی کی تائی رضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر محبوب عالم (ٹوبہ ٹیک سنگھ والے) کی والدہ محترمہ رضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر افتخار احمد (صدر اسلامک ہومیو پیتھک میڈیکل ایسوسی ایشن گوجرانوالہ) رضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔
(ہومیو پیتھک ڈاکٹر گلزار احمد بھائی 0300-6436857)۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر سرفراز شیخ (ایگزیکٹو ممبر ایچ پی سی اے بھوانہ 0337-6218280) کی والدہ ماجدہ رضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر دلاور حسین جاوید (صدر ایچ پی سی اے جہانیاں 0301-7821183) کی زوجہ رضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر صابر علی (ایگزیکٹو ممبر ایچ پی سی اے ضلع چینوٹ) کی والدہ محترمہ رضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔

ایچ پی سی اے پاکستان کے ایگزیکٹو ممبران صوبائی اور ضلعی عہدیداران اور تمام ممبران دکھ کی اس گھڑی میں ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ پاک مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے آمین۔

بی ایم، نیچرز پرائیڈ وادارہ دی ہومیو پیتھک نیوز سوگوران اور لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین ثم آمین)

SUMMARY OF HAHNEMANN'S LIFE AND CONTRIBUTION

1755 10 April - birth
1775 The Wonderful Construction of The Human Hand - to Leipzig University
1777 Spring - to Vienna
1777 October - to Hermannstadt
1779 Spring - leaves Hermanstadt for Erlangen University
A Consideration of The Aetiology and The Therapeutics Of Spasmodic Affections
1779 August - MD Erlangen
1782 Dec - marries Johanna Kuchler. Essays (in Kreb's Journal)
1783 Henrietta born
1784 Directions for curing old sores and Forensic Detection
1786 Frederick born
1788 Wilhelmina born
1789 Instruction for Surgeons on Veneral diseases
1789-1804 unhappy wandering in Saxony
1790 his mother dies; first proving with Cinchona
1790 Translation Of Cullen's Materia Medica from English to German
1791 Caroline born
1795 Frederika born
1796 Description of Klocken bring during his insanity
1797 Are the obstacles to the Attainment of smplicity and certainty in practical medicine insurmountable?
1797 Antidotes to some heroic vegetable substances
1798 Ernst born
1803 Eleonore born
1804 settles in Torgau for 7 years
1805 Charlotte born - Medicine of Experience Aesculapis in the balance
1806 Louisa born
1808 On the value of the speculative systems of Medicine, especially contrasted with the ordinary system of medicine
1809 Signs of the times in the ordinary system of medicine
1810 Organon of the Rational Art of Healing
1811-1821 Materia Medica Pura (6 Editions)
1811 Spring - moves to Leipzig
1820 loses legal battle in Leipzig to dispense his own drugs
1821 June - moves to Coethen
1830 30th March - Johanna dies in Coethen
1834 8th October - Melanie arrives in Coethn
1835 18th January - 2nd marriage
1835 7th June – leaves Coethen for Paris
1835 21st June – arrives in Paris
1842 Feb composes the final 6th Organon
1843 2nd July death.

MOST IMPORTANT WORKS

Essay on a New Principle [1796]
Are the Obstacles to Medical Practice Insurmountable? [1797]
Cure & Prevention of Scarlet Fever [1801]
On the Power of Small Doses [1801]
Aesculapius in the Balance [1805]
Fragmenta de viribus medicamentorum positivis [1805]
The Medicine of Experience [1805]
On the Value of the Speculative systems of Medicine [1808]
Observations on the Three Modes of Medical Practice [1809]
Hellebore thesis [1812]
Sources of the Materia Medica [1817]
Contrast of Old and New Medical System [1825]
Four essays on Cholera [1831]

ORGANON	MATERIA MEDICA PURA
1st edition 1810	Volume 1 1811
2nd edition 1819	Volume 2 1816
3rd edition 1824	Volume 3 1817
4th edition 1829	Volume 4 1818
5th edition 1833	Volume 5 1819
6th edition 1842	Volume 6 1821
Further editions	1816-1833 released

Hahnemann's Life History

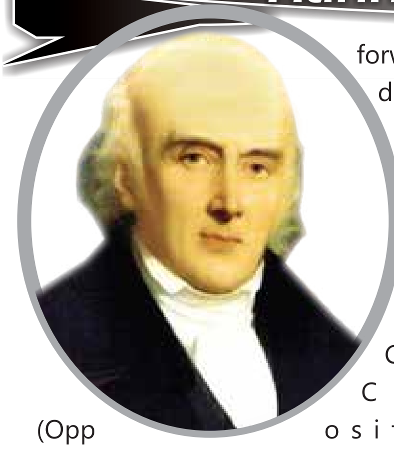

forward his new doctrine of SIMILIA SIMILIBUS CURANTUR (LIKE CURES LIKE) opposite to Contraria Contraris Curantur (Opposite Cures Opposite). This was the birth year of Homoeopathy.

Hahnemann's wife, who was a mother of all 11 children, died on 31st March 1830, after 48 yrs of a happily married life. Behind every successful man, there is a woman. She proved to be the great woman who offered Hahnemann, company and undisturbed private life even in face of miseries and extreme poverty. She always supported him through the dark phases of his life when he needed her the most and left him alone when these dark phases started fading. After that, his daughters filled in the vacuum created by the death of their mother, in their father's life to some extent, for nearly 4 years.

A charming French woman, Marie Melanie De Hervilly came to consult Hahnemann for her skin complaints on 8th October in 1834. She was an artist and a poet. She was rich and famous too. Both got attracted to each other and age stood no bar to their marriage. Hahnemann (aged 80 years) got married with Marie (aged 35 years) on the New Year day of 1835. She also supported Hahnemann and her name was recognized and linked with the later history of Homoeopathy.

Hahnemann went to France in 1835. He was also permitted to practice in Paris by a Royal decree on 12th August 1836. Here Hahnemann stopped consultation in his house and started visiting patients at their residence. In France, he received an award too. By this time Hahnemann had gained name, fame, recognition, money and most important 'PEACE', after long years of poverty, hardship and unending struggle.

LAST MOMENTS OF LIFE AND DEATH

Hahnemann stayed in Paris for another seven years and breathed his last at 5 A.M. on 2nd July 1843 at the age of 89 years. He was buried in the cemetery of Montmarte, and only four of his nearest relatives accompanied his body to the grave.

Hahnemann's statue and monuments are in Pere La Chaise in Paris, Coethan, Leipzig and Washington. Even the American Government granted 4,000 dollars and conducted the unveiling ceremony of the statue, which took a form of a national ceremony. Even the president had invited many guests at the White House. The inscription on his monument at the Pere La Chaise, in Paris is as follows,

"STANDING BETWEEN THE INORGANIC
AND THE ORGANIC WORLD
UNITING THEM FOR THE BENEFIT OF THE SICK;
EARNING THEIR GRATITUDE.
LOOKING TOWARDS ETERNITY
SAMUAL HAHNEMANN,
BENEFACTOR OF MANKIND."

Thanks to Dr. Haehl's efforts, the treasure of the Hahnemann's work is safely secured in his Museum. It consists of:

All 54 casebooks containing the records of all the patients treated by Hahnemann from 1799 to 1843.

Four large volumes of some 1500 pages each, alphabetically arranged repertories, none of which has ever been published

The sixth edition of organon completely revised by Hahnemann until 1842

Some 1,300 letters of physician from all parts of

Hahnemann's Life History

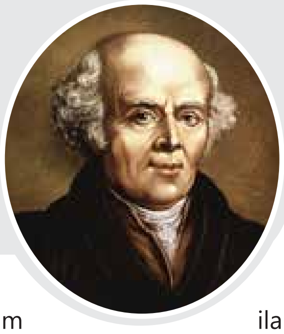

with this explanation and he himself took 4 drams of china twice a day. To his great astonishment, he developed symptoms very similar to malarial fever. He conducted similar experiments on other individuals and finally concluded that, medicines cure the diseases because they can produce similar diseases in healthy individuals.

He was a Renaissance genius who was skilled in many fields: he was a master pharmacist, and the forerunner of today's natural healers who promote a natural diet and healthy lifestyle. He could also be called the first psychiatrist, because he was the first person in modern times to promote the humane treatment of the mentally ill as well as curing them with his remedies. Decades before Koch and Pasteur, he understood the principles of contagious illnesses and successfully treated the deadly epidemics which ravaged Europe in the first half of the nineteenth century. Hahnemann could even be considered a pioneer of modern public health and sanitation measures.

He published the results of his first trial in 1796 and the next two trials in the following years, but soon found them insufficient and inadequate. He realized that the only way to test the medicines and poisons carefully, accurately and systematically was upon the healthy individual. He proved about 90 medicines and 10 volumes of his provings came up due to his hard work and dedication. Hahnemann always proved the medicines on himself. Besides this he also devoted himself solely to his immense practice, corresponding and consulting. He spent a lot of time on every case taking, caring for each patient, accurately recording each symptom and carefully selecting the remedy for him or her.

OPPOSITION TO HOMOEOPATHY

The Duke of Saxes, Gotha offered Hahnemann to take charge of an asylum for the insane in Georgenthal in the Thuringian forest. Hahnemann was the first person to treat insane people, who were otherwise treated very harshly, in a very gentle manner. He was among the earliest ones who preached to treat the insane with mildness, which has now become universal. He wrote,

"I never allow insane people to be punished by blows or other painful inflictions, since there can be no punishment where there is no sense of responsibility and since such patients cannot be improved by such rough treatment".

He shared his achievement with Pinel.

Hahnemann then shifted to Walscheleben, where he wrote the first part of, 'FRIEND TO HEALTH' and first part of his PHARMACEUTICAL LEXICON.

In 1794, he went to Pyrmont in Westphalia and thereafter to Brunswick. In 1795, he went to Wolfenbuttel and then he went to Konigslutter where he remained until 1799. In this interval, he wrote second part of his 'FRIEND TO HEALTH' and PHARMACEUTICAL LEXICON. In 1796, he wrote for his friend, Hufeland's journal, in which the discovery of Homoeopathy was brought to light through his essay titled,

'AN ESSAY ON NEW PRINCIPLE FOR ASCERTAINING THE CURATIVE POWERS OF DRUGS AND SOME EXAMINATIONS OF THE PREVIOUS PRINCIPLES'.

In this essay, Hahnemann firmly expresses his beliefs that for chronic diseases at least, those medicines should be employed that have power of producing similar affections in healthy individuals. This was published in Hufeland's 4, journal VOL-II, part 3 & PAGES 391-439 & 456-561. In the same journal he published an interesting case illustrative of his views and wrote another essay on, 'Irrationality of complicated systems of diet and regimes and complex prescriptions'. He also put

Hahnemann's Life History

him to accompany him to his private practice.

Hahnemann had to face financial losses as all his hard earned savings were robbed by one of his colleagues. But the Governor of Transylvania, Baron Von Brukenthal appointed him as a family physician and librarian, and took Hahnemann with him to Hermannstadt. Here Hahnemann got the opportunity to acquire knowledge of some collateral sciences.

After 2 years, he went to Erlangen to complete his further studies. He completed his M.D. from the Erlangen University in 1779. The subject of his thesis was,

'A CONSIDERATION OF ETIOLOGY AND THERAPEUTICS OF SPASMODIC AFFECTIONS'.

MEDICAL PRACTICE (1779 – 1792)

Hahnemann later settled down to practice in a small town called Hettstedt. From there, he went to Dessau in 1781. Here he concentrated on chemistry. Hahnemann's interest and study of chemistry brought him in contact with Haesler's pharmacy, where he met the latter's stepdaughter,Johanna Leopoldine Henriette Kuchler, whom he married on 17th November 1782. The age difference between both of them, was 9 years. The newly married couple shifted to a neighboring township of Gommern where he was appointed as medical officer of health. At the end of 1783 or 1784 his eldest child, Henrietta was born. During his stay at Gommern, Hahnemann translated from the French, 'Demachy's Art Of Manufacturing Chemical Products'. He also published some medical essays in the second volume of Kreb's journal and made several translations from English and Latin in Weygand's journal. Here he wrote his first book on medicine, which is the original book on the treatment of scrofulous sores. This was his first original medical work, which resulted out of his experience of practice in Transylvania.

After three years in Gommern, Hahnemann shifted to Dresden where for a year; he took up a post of physician in the hospital where Dr. Wagner was being treated for his illness. During his stay at Dresden and a neighboring village of Lockwit's, he published lot of his works on chemistry, the most important being a treatise about Arsenic poisoning.

In the meantime, Hahnemann was not satisfied with the vague and unsatisfactory medical knowledge, which he conveyed through his feelings in the letter he wrote to Hufeland, which was then published in, ' Lesser writings' under the title, 'Letter's to a physician of high standing on the Great Necessity of a Regeneration in Medicine'. This was the time when Hahnemann retired disgustedly from his practice and devoted himself to chemistry and literature for supporting his family. He fancied that he had discovered a new alkali 'Pneum' which he sold. However, subsequent investigation showed him that he had committed a mistake and that the substance, which he supposed to be a new matter, was nothing but 'Borax'. He hastened to acknowledge his error and lost considerable time in refunding the money back to the purchasers.

FOUNDER OF HOMOEOPATHY

Hahnemann was a German physician during the seventeenth and eighteenth century, best known for creating a system of alternative medicine called homeopathy. He was frustrated by the surgical procedures performed on patients at that time.

In 1790, while, translating, 'Cullen's Materia Medica', he came across the therapeutic indications of the Peruvian (Cinchona) bark and its success in the treatment of intermittent fever. However, Hahnemann was dissatisfied

HAHNEMANN-DAY

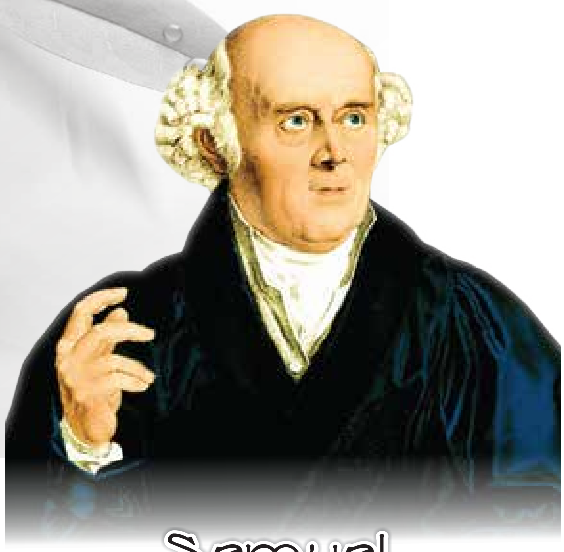

1755 Samual Hahnemann 1843

HAHNEMANN'S LIFE STORY

LIFE SKETCH

Christian Friedrich Samual Hahnemann was the founder of a new system of medicine, which he evolved through his extensive efforts. He devoted more than half his life for its worldwide spread, and rooted the foundation of this science and art so firmly that till today Homoeopathy is practiced and recognized worldwide. In fact it is gaining immense popularity with all sections of society among all nations. Hahnemann therefore is rightly called the, "Father of Homoeopathy."

BIRTH AND SCHOOLING

Hahnemann was born on 10th April 1755 in Meissen, a beautiful town across the river Elbe, in Saxony of Germany near Dresden. His father name was Christian Gottfried. Hahnemann was a painter in a porcelain factory. Hahnemann was the third child of his parents. He was guided to read and write by his father and mother, Johanna Christiana. He started going to the town school on 20th July 1767, where he studied up to the age of 16 yrs. After that he attended the Prince's school in the same town. Hahnemann always followed his father's advice, which shows the impact of his father over him. His father taught him to "Prove all things, hold fast that which is good", which helped Hahnemann to pursue a strong inclination like his father and made him a 'hard task worker'. He worked for many sleepless nights under the lamp, which he himself had created. His intense desire to work hard was greatly admired by the Rector of the Prince's school, Magister Muller and he became one of his favorite students. Muller encouraged Hahnemann to pursue higher studies besides the usual curriculum of that school. His father was financially poor to provide any more education for him. He removed Hahnemann several times from the school and kept him away from the school for more than a year so that he might take up some business to support him financially. However, due to request from his teachers, he was admitted back to the same school, where he completed his studies without the usual fees. While leaving the school, Hahnemann wrote an essay on a very unusual subject,

"THE WONDERFUL CONSTRUCTION OF HUMAN HAND"

With 20 thaler's in his pocket and his father's blessings, Hahnemann left for Leipzig from Meissen with the intention to study medicine, where he was allowed to attend classes freely.

Hahnemann started earning by teaching French and German, and by translating books from other languages. This helped him to gain mastery over many languages like Greek, Latin, English, Italian, Hebrew, Syriac, Arabic, Spanish and German.

From Leipzig, he went to Vienna for greater advantages of medical study. He studied and practiced medicine in the hospital of, 'Brothers of Mercy' where he met Dr. Von Quarin, a

The Therapeutic & Materia Medica

681. Acute disease, to arouse the reactive powers in
(a) Rhus Tox
(b) Kali Carb
(c) Nat Mur
(d) Sulphur

682. Adapted to women in thin, scrawny, feeble, cacheetic appearance
(a) Secale Cor
(b) Cantharis
(c) Belladonna
(d) Coffea Cruda

683. Adapted to persons of affectionate, mild, gentle, timid, yielding disposition
(a) Aconitum Nap
(b) Pulsatilla
(c) Rheum
(d) Dulcamara

684. Adapted to women with menses, too early and too profuse
(a) Platina
(b) Agaricus
(c) Lachesis
(d) Thuja

685. Adapted to nervous, irritable, sanguine temperament
(a) Sepia
(b) Gelsemium
(c) Bryonia Alb
(d) Phosphorus

686. Adapted to highly nervous organism, esp. choleric affections where whole body or right arm and left leg are affected
(a) Kali Carb
(b) Tarentala H
(c) Sulphur
(d) Bryonia Alb

687. Adapted to persons of tall, thin, slim, flat, narrow chested, mentally precocious and active but physically weak and of tubercular diathesis
(a) Tuberculinum
(b) Cantharis
(c) Sambucus
(d) Thuja

688. Adapted to children and old people
(a) Crataegus
(b) Magnesia Mur
(c) Opium
(d) Rhus Tox

689. Adapted to tall, slender persons of sanguine temperament, fair skinned, delicate eye-lashes. Fine blond red hair, quick perceptions, affectionate, sympathetic and very sensitive nature
(a) Anies Nig
(b) Phosphorus
(c) Opium
(d) Gelsemium

690. Agg from music, presence of many people, warm room and warm drinks, lying down, after walking
(a) Ambra Grisea
(b) Abrotanum
(c) Lyssinum
(d) Digitalis

691. Agg from thinking about complaints
(a) Rheum
(b) Calc Phos
(c) Gloninum
(d) Psorinum

667. Suppressed exanthemata causing convulsions
(a) Veratrum Alb
(b) Capsicum
(c) Abrotanum
(d) Cedron

668. Suppressed discharges
(a) Anthracinum
(b) Lachesis
(c) Viola Odorata
(d) Magnesia Carb

669. Suppressed menses
(a) Viscum Alb
(b) Dulcamara
(c) Millefolium
(d) Psorinum

670. Suppressed exanthemata causing convulsions
(a) Coffea Cruda
(b) Dulcamara
(c) Lac Def.
(d) Zincum Met

671. Suppressed menses
(a) Abrotanum
(b) Zincum Met
(c) Rheum
(d) Squilla

672. Suppressed eruptions causing chorea
(a) Zincum Met
(b) Spigelia
(c) Sanicula
(d) Silicea

673. Suppressed Otorrhea
(a) Coffea Cruda
(b) Corallium
(c) Zincum Met
(d) Mezerium

674. Suppressed eruptions causing mania
(a) Clematis
(b) Millefolium
(c) Ruta
(d) Zincum Met

675. Suppressed eruptions causing insanity
(a) Lac Can
(b) Zincum Met
(c) Magnesia Mur
(d) Mephitis

676. Suppressed eruptions causing spasms, twitchings
(a) Zincum Met
(b) Medorrhinum
(c) Rheum
(d) Lyssinum

677. Suppressed eruptions causing epilepsy
(a) Lithium Carb
(b) Mephitis
(c) Zincum Met
(d) Ratanhia

678. Suppressed eruptions causing convulsions
(a) Zincum Met
(b) Rauwolfia
(c) Glonoine
(d) Hydrastis

679. Absence of mind, unable to think, memory weak
(a) Sabina
(b) Ruta
(c) Vipera
(d) Nux Mos

Graphites:
Haemorrhoids which burn and sting, anus sore, worse sitting or on taking a wide step as if split with a knife; also violent itching. The rectum seems to have lost its contractile power, and the varices protrude.

Lycopodium:
A very useful remedy for piles which do not matures, but remain as hard bluish lumps, and also for bleeding piles containing large quantities of blood.

Sepia:
Haemorrhoids from retarded retarded portal circulation; bleeding haemorrhoids with fullness in the rectum; oozing of moisture with great soreness.

Sulphur:
This great antipsoric medicine is often needed at the beginning of a case and may be the only medicine required. Haemorrhoids, blind, or flowing dark blood, with violent bearing down pains form small of back toward the anus; suppressed haemorrhoids with colic, palpitation, congestion to lungs and head and uneasiness in the liver; back feels as if burised; constipation is present; a desire for stool and itching of the anus.

Verbascum:
Inflamed and very painful piles, scanty evacuation of faeces in small, hard bits, like sheep's dung, with pressing; frequent or copious urination.

Petroselinum:
Has been mentioned as being of value when intense itching is present.

Acetic Acid:
Profuse haemorrhoidal bleeding; haemorrhage from bowels after cheeked metrorrhagia.

Aconite:
Bleeding piles; stinging and pressure in the anus; abdomen feels full, with tensive, pressive and and colicky pains; bruised feeling in back and sacrum.

Alumina:
Piles worse in the evening; better after night's rest; clots of blood escape from the anus; faeces hard and knotty like sheep's dung, with cutting in anus followed by blood.

Ammon Carb:
Protrusion of heamorrhoids after stool with long lasting pains; cannot walk. Haemorrhoids protrude independent of stool. Burning at anus prevents sleep; must rise from bed on account of this and tenesmus, Itching at anus.

Ammon Mur:
Haemorrhoids after suppressed leucorrhoea, sore and smarting. Hard crumbling stools, requiring effort to expel them.

Antim Crude:
Copious, haemorrhoidal bleeding from bowels, with solid faeces. Mucous piles, pricking, burning, staining yellow; some times ichor oozes.

To be continued...

EXTERNAL PILES

Hamamelis:

It has bleeding haemorrhoids, and the flow of blood is quite copious, and the great characterizing indication is excessive sorness with burning fullness and weight ; back feels as if it would break; urging to stool. An external application, either hot or cold, of Hamamelis extract will promptly reduce the inflammation and soreness.

Aloe:

This is also a most useful haemorrhoidal remedy. It is indicated where the piles protude like a bunch of grapes, bleeding often and profusely, and are greatly relieved by the application of cold water. There is a very marked burning in the anus, the bowels feel as if scraped. There is a tendency to diarrhoea will, with the well known uncertain feeling in the lower bowel, i.e. flatus with faces. This tendency to diarrhoea will distinguish from Collinsonia, which has tendency to constipation.

Ratanhia:

It has burning in the anus, and protrusion of varices after a hard stool. The characteristics of this remedy are burning and fissure of the anus, great painfulness and sensitiveness of rectum.

Capsicum:

Bleeding piles with burning pain, itching, smarting and stinging in anus during stool are characteristic symptoms of Capsicum. The piles may be bleeding or blind with mucous discharge. Fat people are easily exhausted.

Nux Vomica:

If the haemorrhoids be large and blind, with a burning stinging and constricted feeling in the rectum and a bruised pain in the small of the back, and especially if excited by sedentary habits or abuse of stimulants, like coffee, wine, liquors, spices, etc., or after purgative medicines and external and internal allopathic treatment, then Nux may be prescribed with confidence. Itching hamemorrhoids keeping the sufferer awake at night, relieved by cold water, or bleeding piles with constant urging to stool, and a feeling as if the bowel would not empty itself are further indications.

Arsenic:

Indicated in bluish piles with burning pain, better by heat, prostration and debility. Haemorrhoids with stitching pain when walking or sitting, not at stool.

Muriatic Acid:

Great sensitiveness of the anus, cannot make use of the softest toilet paper; the piles are so sore and sensitive that the slightest touch is unbearable. Haemorrhoids in the aged. Piles, suddenly, in children; protruding, reddish blue, burning.

Symptoms of pyloric Stenosis:

The abdomen feels uncomfortable and swollen. There is repeated belching of offensive gas, and sometimes copious vomiting.

i. Erosion of the stomach wall could result in peritonitis. The perforation causes a sudden, intense pain, which may be followed by shock and collapse.

Herbal remedies:

An outstanding remedy for stomach ulcers is Fenugreek in the sprouted form. It has a powerful capacity to heal ulcers.

Diet must be bland, without spices and excess oil. It is not advisable to drink refrigerated water. Regulated drinking of water will help to ease the problem, more so in the early stages. Make sure to eat slowly, and do not allow your mind to be too preoccupied with worries and anxieties while eating. It would be advisable to stop nicotine and alcohol intake, if you suffer from ulcers. Clarified butter (Ghee) is considered to be a healer of ulcers.

Homoeopathic Guidelines

Remedies most commonly found useful:

CARBO VEGETABILIS 30
ARGENTUM NITRICUM 30
CONDURANGO Q
HYDRASTIS Q/30
KALI BICHROMICUM 3X
GRAPHITES 30

Specific indications as guidelines for the use of these and other relevant remedies are given further ahead.

5. COLIC:

Colic is intense stomach pain, most commonly due to indigestion or gas accumulation. When due to gas, it could be a piercing pain, somewhat relieved with gentle movement, though in some cases movement aggravates the pain.

Abdominal pain could also occur for other reasons. A few of them are given under:

Gall-Colic: This occurs most commonly due to the presence of gallstones in the gallbladder. There is intense pain in the upper right abdomen or between the shoulder blades. The pain keeps rising to a peak, and then would subside (if the stone falls away from the opening of the gall-bladder). The pain could also travel from the upper right abdomen around to the right shoulder blade. This is accompanied or followed by nausea or vomiting.

Renal Colic: Renal colic (due to stone in the kidneys) is first felt in the back around the region of the kidneys. Then, if the stone travels down the ureters to the bladder, the pain follows it's course down, around to the front of the body and thence to the groin. There could be nausea and the urine could be bloody. The pain could be stabbing, or radiating.

Appendicitis: The pain usually comes on suddenly, in the lower right side of the abdomen, which is very sensitive to touch.

Menstrual Colic: The pain is spasmodic and in the lower part of the abdomen or visceral area. It most probably occurs due to insufficient blood supply in the walls of the uterus, as it contracts and churns to shred its endometrium.

In rare cases chronic abdominal pain can occur due to cystic growths in the abdomen.

Homoeopathic Guidelines

Leading remedies:

BELLADONNA 30
COLOCYNTHIS 30
BRYONIA 30/200

BY Homoeopathic Doctor
Rehan Farooq
DHMS (Pak) RHMP (Pak)

Disorders of the Digestive System and Homoeopathic Therapeutics

DISORDERS OF THE STOMACH AND DUODENUM

3. GASTRITIS:

Symptoms:

- Persistent nausea and retching
- Blood could be vomited out
- Faeces would be streaked dark/black due to internal haemorrhaging

Persistent gastritis and gastric erosion leads to malabsorption which over time results in anaemia.

Causes:

In acute cause Gastritis could result from food poisoning, or eating of food that you have an aversion to about of heavy drinking, smoking or overeating and microbial infection. The incidences recur and become chronic when care is not taken.

Homoeopathic Guidelines

Remedies most commonly found useful:

ARSENICUM ALBUM 200
IPECACUANHA 30
CARBO VEGETABILIS 30
LYCOPODIUM 30/200
CINCHONA 30/200
MERCURIUS CORROSIVUS 200

Specific indications as guidelines for the use of these and other remedies are given further ahead in the chapter.

4. ULCERS:

The depletion of the mucous lining of the digestive tract causes erosion of tissue at weak places. When continuously exposed to the destructive action of acids a raw spot develops, which is called an ulcer.

Ulcers usually occur in the stomach or duodenum, since these are the areas most open to the direct action of acids and bile.

Symptoms of a Stomach Ulcer:

- Localised, burning or gnawing pain in the abdomen or chest.
- The pain is present before as well as after a meal.
- It is accompanied with nausea
- Loss of appetite and a consequent loss of weight.
- Occasional vomiting of acid fluid which affords temporary relief from pain.

Symptoms of a Duodenal Ulcer:

- Recurrent bouts of abdominal pain, gnawing and localised
- Pain usually occurs several hours after a meal and resembles hunger pangs
- Pain can be relieved by taking milk or a few biscuits
- Bloated sensation after eating
- Vomiting may also occur

On taking solid foods or meat a duodenal ulcer may hurt, because the ulcerations cause the muscular contractions to become spasmodic or abnormal. Solid foods require strong contractions, which are difficult in this condition. Hence digestion becomes painful. The ulcerated lining is also further irritated by left-over, unevacuated digestive acids.

If the ulcers become chronic and perforate the lining it could result in several conditions.

i. They could **bleed.** This results in: Black, tarry faeces, malnutrition and anaemia.

ii. Persistent scarring of the ulcer could result in a condition called **pyloric stenosis.** This is when the outlet from the stomach to the duodenum (the pylorus) becomes partially or completely blocked.

SR.#	REMEDY NAME	SYNONYMS	SPECIFIC SYMPTOMS FOR IMMEDIATE PRESCRIPTION
			Irritable colon has been related to patient with tendency to obsessive- compulsive dwelling on an emotional experience. Gastrointestinal symptoms, such as gastralgia, hyper motility, pylorospasm and ulcer, have been related to chronic "indigestion" in the mind
141	Wiesbaden Aqua	The Spring at Wiesbaden in Prussia.	Gout and rheumatism are the chief disorders for which Wiesbaden is sought. Passive or atonic gout is the only kind for which wiesb. Is suited and these cases usually pass through period of aggravation before improvement sets in. torpid and rheumatism are benefited, the douche being employed as well as the bath. Wies. has paralysis, muscular and tendinous contractions, sprain in complete anchyloses, stiffness from old fractures, gunshots wounds which are slow to heal, are also benefited by wiesb. Amenorrhea. Angina pectoris. Body, odor of offensive. Hernia inguinal, femoral. Indigestion.
1642	Wild Oat	Bach flower remedy-Bromus Ramosus	This remedy deals with lack of motivational and incentives. A depressive mood may permeate the mind and body. Lethargy, A lack of appetite and mental dullness may accompany the wild oat state. This remedy has been used in the treatment of organic mental disorders and mental retardation, after head injuries. Obesity, peptic ulcer, non-insulin dependent diabetes and drug abuse are some physical imbalances deriving largely form a lack of knowledge and a disinterested in taking care of the body. Wild oat will stimulate the intellectual understanding and lifts the desire to treat the body well. Not fully motivated, nothing really seems to be quite right. Lack of concentration. In children, when disinterested in play or school. Wild oat will stimulate the mind toward joyful interaction and receptivity.
1643	Wild Rose	Bach Flower Remedy-Rosa Canina.	It helpful in treats states of apathy and resignation. Mental/ emotional apathy permeates the physical realm as well, leading to lethargy. Listlessness, lack of energy and flat effect. In sickness, when the fighting spirit is gone and recuperation is not proceeding or even when death is threatened due to resignation, this remedy may assist greatly. In mental illness, flat effect is a common occurrence and can be helped by this remedy, as in schizophrenic states, developmental disorders, psychosis, schizoid personality disorders. The personality disorder are less sever states then schizophrenia. The schizoid personality showing more pronounced flat affect. Usually, social contact is reduced in these illnesses emotional involvement low and assertiveness yield to passiveness. Powerless is experienced with anger and frustration. Tendency to become chronically entrenched such as in terminal illness and disability. The remedy still helps to uplift the mind and emotions.
1644	Willow	Bach Flower Remedy-Salix Vitellina	It is deal with states of resentment and bitterness with one's fate. Physical rigidity and worn features may speak of internal bitterness and resentment. Chronically engaged in repression of aggressive impulses, especially in founded willow state which is held within, can result in a variety of psychosomatic illness, with the heart and intestinal region being affects, such as colicky pains, tension headaches, or depression on all levels of the human being. Psychosomatic diseases caused by over compliance and suppression of emotion bitterness, disillusionment and depression into the heart problem, tachycardia irregularities in the heart activity, hypertension. Chronic cough and constipation (chicory, mustard) skin lesions and intermittent insomnia. Paranoia, as one feels persecuted and thwarted in one's destiny due to the fault of others, (beech). Sadness and disappointment, Outrage and sense of injustice then turns into resentment

HOMOEOPATHIC PHYSICIAN'S DESK REFERENCE

An Exceptional Practicing Secrets

Amanullah Bismil (Consultant Homoeopathician)

SR.#	REMEDY NAME	SYNONYMS	SPECIFIC SYMPTOMS FOR IMMEDIATE PRESCRIPTION
1636	Vitrum Antimonii	Crown Glass	Potts; disease, after Silica, necrosis, discharge thin, watery, fetid. Much pain, fine grinding and grating like grit.
1637	Voeslau Aqua	Mineral Spring at Voeslau in Austria	It is indicated in orgasm of blood, pressure and tension. The throat was sensitive to swallowing warm food and drinks. Nettle rash with desquamation. In male there was sexual excitement and emission and in females increased secretion of mucus in genitals and many troubles connected with menses.
1638	Walnut	Bach Flower Remedy- Juglans Regia.	Walnut gives protection from heightened impressionability. People in need of walnut may show heightened sensitivity to radiation. Such as coming from neon lights or computers. They may also overreact to smells and become nauseated easily, even seemingly harmless substances such as perfumes may give a headache or nausea. In the treatment of allergies, this remedy gives the organism additional protection from being invaded and is recommended as a side- treatment. It may add increased physical stability during spinal manipulations, should the correction not hold, heightened impressionability in face of the success and prestige of others may create over- ambitiousness, envy and frustration. The can lead to gastric and duodenal ulcers. Exaggerated attraction to sexual matters, even
1639	Water Violet	Bach Flower Remedy- Hottonia Palustris	It indicates in state of aloofness and haughtiness. Lack of spontaneity and lively involvement may lead to physical stiffness and rigidity. Internal retreating or raising above others may be reflected in a posture of haughtiness and aloofness. Reserved dignity. This is two-fold character of water violet state, one feels superior and special, yet deep down is vulnerable and lonely. This lack of involvement may be interpreted as disinterest, lack of spontaneity, or even apathy in face of social stimulant and amusement. isolation and removal stifle from deep within and leave the inner self empty and sad.
1640	White Chestnut	Bach Flower Remedy- Aesculus Hippocastanum	It treats states of preoccupation and intense worry. Mind preoccupations and worries often lodge in the forehead, where muscles tighten and worrisome lines begin to show. Eyes may have a lack of clarity and serenity and some age-related failures in eye sight may be compounded by a chronic white chestnut. Continued thinking and worrying can last into the night and create insomnia. Mental preoccupation which prevent falling asleep. Insomnia, as well as restlessness and not being able to sleep due to worry.

SAYING OF THE PROPHET MUHAMMAD ﷺ

حضور ﷺ نے فرمایا

"الصیام والقرآن یشفعان للعبد یوم القیامة یقول الصیام ای رب منعته الطعام والشهوة فشفعنی فیه، ویقول القرآن منعته النوم باللیل فشفعنی فیه قال فیشفعان"۔

(احمد، ترغیب ص ٦٠، ج ٢)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ۔ "روزے اور قرآن قیامت کے دن بندہ کے لئے سفارش کریں گے، روزے کہیں گے کہ اے پروردگار میں نے اس (بندے) کو کھانے سے اور نفسانی خواہشات پوری کرنے سے روکا اس کے بارے میری سفارش قبول کیجئے اور قرآن کہے گا، میں نے اسے رات کے وقت سونے سے روکا، اس لئے اس کے بارے میں میری سفارش قبول کیجئے، چنانچہ ان دونوں کی سفارش قبول کر لی جائے گی"۔

(احمد، ترغیب ص٦٠ ج٢)

Hazrat Abdullah B. Umarؓ :

"Fasting and Holy Quran will intrecede for man on the Day of Judgment. The fasts will say to Allay Almighty,"O Lord! We held back this man from eating and from his carnal desires, so accept our intercession in his favour."and the Quran will say, "I forbade this man from sleeping at night, hence accept my intercession for him." Hence the intercession of both will be accepted."

(Haakim, Al-Targhib wal Tarhib, P.60, Vol. 2)

MONTHLY

THE HOMOEOPATHIC News

HONORARY EDITORIAL BOARD

Mohammed Saeedullah
Chief Patron

Deputy Chief Patron	**Mohammad Ikramullah**
Chief Editor	**H/Dr. Amanullah Bismil**
Editor	**M. Hafeezullah**
Cir. Manager	**Faisal Majeed**
Bureau Chief Germany	**Dr. Ye-Ls-Caoue**
Bureau Chief Malaysia	**M. Shafique**
Bureau Chief Srilanka	**P. Jayanetti**
Bureau Chief Florida (USA)	**Mr. Miro Posavec**
Bureau Chief Singapore	**H/Dr. Noor-e-Zain**
Bureau Chief Bangladesh	**H/Dr. Amin-ul-Haq**
Legal Assistance	**Sufyan Omer Advocate**

BUREAU CHIEF PUNJAB / A.J.K

Syed Mahmood Hussain
Zahoor Ahmad
Shahbaz Sadiq
Ali Ahsan
Hassan Saleem
H/Dr. Muhammad Rafaqat Chaudhary
Muhammad Ashraf
H/Dr. Tariq Hussain
Badi-uz-Zaman Shah
Shafqat Abbas

BUREAU CHIEF KARACHI

Ghulam Hussain

BUREAU CHIEF INTERIOR SINDH

H/Dr. Ghulam Akbar Mughal   H/Dr. Zahid Hussain Hullio

BUREAU CHIEF / GILGIT BALTISTAN K.P.K

Talib Jan   Wazir Muhammad   H/Dr. Ahsanullah

BUREAU CHIEF / BLOCHISTAN

Shafqat Abbas

Art Editor

Arslan Manzoor

PUBLISHED BY

AMANULLAH BISMIL
39-Shalimar, Road, Garhi Shahu, Lahore 39-Pakistan

PRINTED AT

J.A.M PRINTERS
42-Nisbat Road, Lahore-Pakistan

Inside this issue...

36 Saying of the Prophet MUHAMMAD (PBUH)

35 Homoeopathic Physician's Desk Reference

33 Homoeopathic Works

31 Homoeopathic Treatment Before Surgery & After Surgery

29 The Therapeutic & Materia Medica

27 Hahnemman Day

PRICE	
Pakistan	Rs. 50/=
By: Ordinary Mail	Rs. 700/=
By: Registered Mail	Rs. 1200/=
For foreign subscribers	US$ 40/=

CORRESPONDENCE ADDRESS

THE HOMOEOPATHIC NEWS

39-Shalimar Road, Garhi Shahu, Lahore 39-Pakistan.
Tel: (92-42) 36302873-36312924, Fax: (92 -42) 36365144

Just Ring or Write and receive your The Homoeopathic News at your Door. You can also send us your suggestions, feedback and your views about our magazine via e-mail. Our e-mail address is as under: -
dhomoeopathicnz@gmail.com

HOMOEOPATHIC PRODUCT
BM
EST. 1984
Bio-Calcium
30 Tablets
Help support to relieve the symptoms of calcium deficiency and skin ailments
CALCIUM DEFICIENCY
بائیو کیلشیم
کیلشیم کی کمی اور جلد کی بیماریوں کی علامات کو دور کرنے میں معاون ہے
BM
EST. 1984
15mL
infant
RELAX
Drops
Help support to relieve the symptoms of restlessness, colic and dentition
A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
BM Homoeopathic Pharmaceuticals
ISO 9001-14001&GMP Certified
/BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals
@BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals
http://www.bm-hp.com

MONTHLY
SERVING HOMOEOPATHY NATION WIDE & INTERNATIONELLY

The HOMOEOPATHIC News

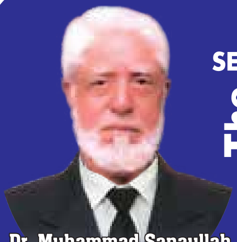

Dr. Muhammad Sanaullah
Founder of BM (Pvt) Ltd.
1924-2005

Regd. No. T-158/16188-CPL No. 85
| APRIL 2021 |

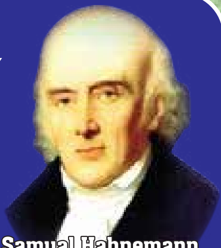

Samual Hahnemann
Founder of Homoeopathy
1755-1843

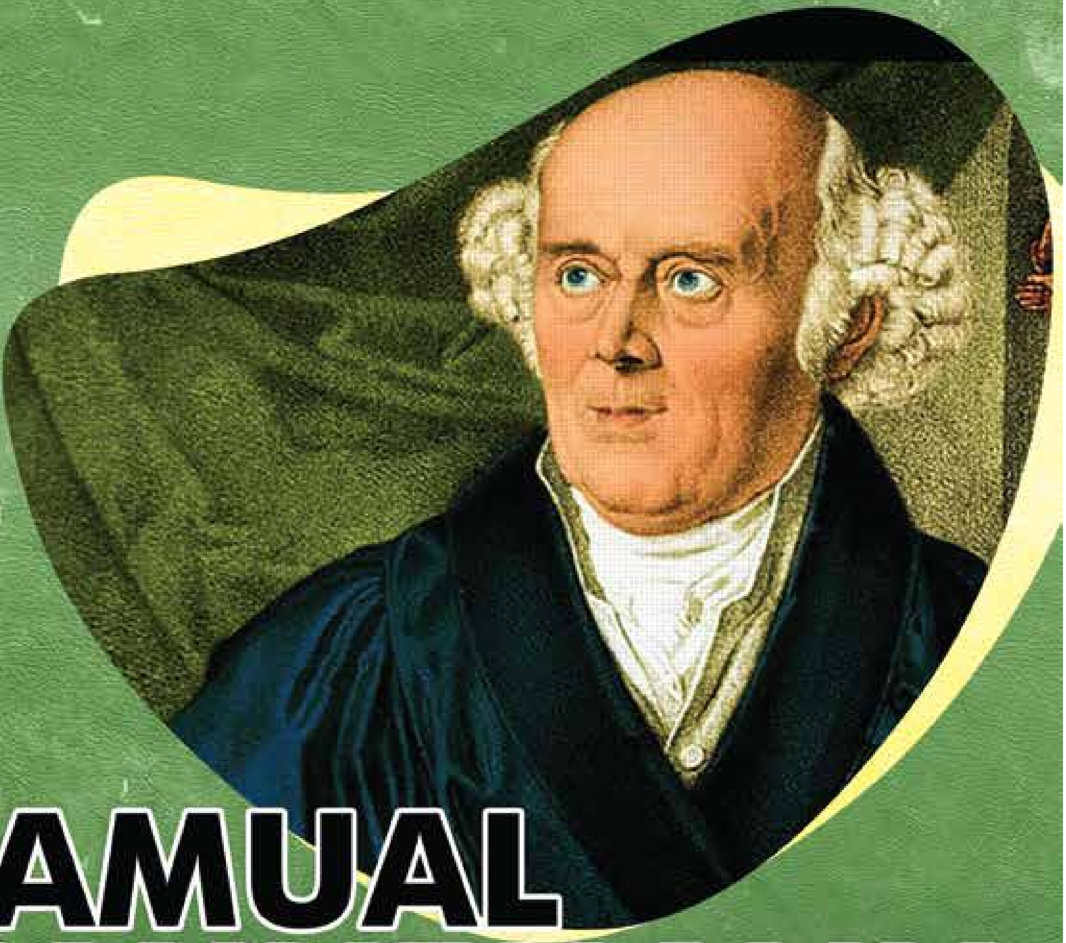

SAMUAL HAHNEMANN

Hahnemann day - 10 April

"The highest **ideal of cure** is the speedy, gentle **& enduring restoration** of health by the **most trustworthy & least harmful** way"

(April 10, 1755 to July 2, 1843)